بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

ترجمہ: جو اللہ کی طرف سے محمد ﷺ پر نازل ہوا وہی حق ہے۔ (سورہ محمد)

# حق کی گواہی

## مختلف مذاہب کے علماء کی تحریروں سے

مرتبہ

عبدالحمید

پتہ

مسجد المسلمین شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

پوسٹ کوڈ نمبر: 77300

موبائل نمبر: 0301-3291314

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



نام کتاب.......................حق کی گواہی

نام مرتب.......................عبد الحمید آف شہدادکوٹ

سال طباعت.......................۱۴۱۵ھ مطابق ۱۹۹۴ء

اشاعت سوم.......................رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

تعداد.......................ایک ہزار

موجودہ کمپوزنگ.......................راشد مسلم آف شہدادکوٹ

قیمت.......................



رابطہ کے لئے:

عبد الحمید

مسجد المسلمین، شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

پوسٹ کوڈ: 77300

موبائل نمبر: 0301-3291314

## باب دوئم

## مسلم نام کا ثبوت اور فضیلت مختلف علماء کی تحریروں سے۔



## باب سوئم

## جماعت المسلمین کے دلائل مختلف علماء کی تحریروں سے۔

## باب چہارم

## مذہب اہلحدیث کی کتابوں سے جماعت المسلمین کا ثبوت

# فہرست

## باب پنجم

## دیوبندی علماء کی تحریروں سے جماعت المسلمین کے دلائل۔

## باب ششم

## جماعت اسلامی کی تحریروں سے جماعت المسلمین کے دلائل۔



## باب ہفتم

## بریلویوں کی تحریروں سے جماعت المسلمین کے دلائل۔



## باب ہشتم

## شیعہ مذہب کی تحریروں سے جماعت المسلمین کے دلائل۔

## باب نہم

## جماعت المسلمین کی فضیلت میں رسول اللہ ﷺ کے ارشادات۔



**نوٹ:**

تمام قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ کتاب ھٰذا میں اگر کوئی کتابت کی یا اعرابی غلطی نظر آئے تو ہمیں بذریعہ خط مطلع فرمادیں، تا کہ آئندہ اشاعت میں درستگی کردی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:۔

هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا. (حج ۷۸)

(اے ایمان والو) اللہ نے اس قرآن مجید سے پہلے بھی اور اس قرآن مجید میں بھی تمہارا نام مسلمین رکھا ہے۔

ایمان والوں کا نام رکھ کر اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو حکم فرمایا:۔

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا. (آل عمران ۱۰۲۔۱۰۳)

اور (اے ایمان والو) تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو (یعنی ہر وقت مسلم رہو معلوم نہیں موت کب آجائے) اور تم سب ایک جماعت بن کر اللہ کی رسی (یعنی قرآن و سنت) کو مضبوطی سے پکڑ لو اور فرقے فرقے نہ بنو۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔

وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوْا فَهَلَكُوْا. (صحیح بخاری کتاب بدء الخلق و روی مسلم نحوہ فی کتاب العلم)

اختلاف نہ کرنا کیونکہ تم سے پہلے جو لوگ تھے انہوں نے اختلاف کیا تو وہ لوگ (اختلاف کی وجہ سے) ہلاک ہوگئے۔

رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن روانہ کیا تو ان سے فرمایا تھا:۔

| | |
|---|---|
| تَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم) | اتفاق رکھنا، اختلاف نہ کرنا۔ |

مندرجہ بالا آیات و احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ اختلاف کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اختلاف رحمت ہے۔ سوچنے کی بات ہے کہ اگر اختلاف رحمت ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اور خود اللہ تعالیٰ اختلاف سے منع کیوں فرماتے اور یہ بھی سوچنے کی بات ہے کہ اگر اختلاف رحمت ہے تو پھر اتفاق جو اس کی ضد ہے وہ کیا ہوگا۔ کیا اتفاق اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے؟ نہیں ہرگز نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ یہ بالبداہت باطل ہے۔ الغرض اختلاف کی وجہ سے فرقہ واریت پیدا ہوتی ہے اور جب تک فرقہ واریت ختم کر کے متحد نہیں ہوں گے اس وقت تک فلاح و کامرانی کی امید لایعنی ہے۔

اے کلمہ پڑھنے والو! اٹھیئے اور فرقہ واریت ختم کرنے کی جدوجہد میں جماعت المسلمین میں شامل ہو کر جماعت المسلمین کا ساتھ دیجئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مسلمین بنو اور فرقے فرقے نہ بنو (آل عمران ۱۰۳)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

| | |
|---|---|
| لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْهُمْ۔ | جو لوگ تم سے پہلے گزرے ہیں تم ضرور ان کے قدم بقدم چلو گے حتیٰ کے اگر وہ کسی ضب کے بل میں داخل ہوئے تو تم بھی ان کی پیروی کرو گے (یعنی تم بھی ضب کے بل میں داخل ہو جاؤ گے) |

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے پوچھا:۔

يَا رَسُوْلَ اللهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى؟ — اے اللہ کے رسول ﷺ (کیا اگلے لوگوں سے مراد) یہود ونصاریٰ ہیں؟

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

فَمَنْ ؟ — تو اور کون (ہوسکتا ہے)؟

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

اس فرمان رسول ﷺ سے معلوم ہوا کہ یہ امت بھی یہود و نصاریٰ کے قدم بقدم ضرور چلے گی۔

ایک اور مقام پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

اَلَا اِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوْا عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَ سَبْعِيْنَ مِلَّةً وَ اِنَّ هٰذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّ سَبْعِيْنَ ثِنْتَانِ وَ سَبْعُوْنَ فِى النَّارِ وَ وَاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ وَ هِىَ الْجَمَاعَةُ.

(ابو داؤد کتاب السنة باب شرح السنة جلد ۲ ص ۲۸۳ و سند صحیح التعلیقات للالبانی علی المشکوۃ جلد اول ص ۶۱)

خبردار ہو جاؤ تم سے پہلے جو اہل کتاب تھے وہ ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور یہ ملت ۷۳ حصوں میں تقسیم ہو جائے گی ۷۲ حصے دوزخ میں جائیں گے اور ایک حصہ جنت میں جائے گا اور وہ (جنت میں جانے والا ایک حصہ) جماعت ہوگی۔

اس فرمان رسول اللہ ﷺ سے معلوم ہوا کہ جس طرح اہل کتاب فرقوں میں تقسیم ہو کر تباہ و برباد ہو گئے تھے وہی حال اس امت کا بھی ہوگا یہ امت بھی فرقوں میں تقسیم ہو کر تباہی و بربادی کی طرف چل پڑے گی۔تو لہٰذا موجودہ

دور اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ یہ امت بھی اہل کتاب کی طرح مختلف فرقوں میں تقسیم ہو چکی ہے اور فرقہ واریت کی وجہ سے تباہی و بربادی کی طرف جا رہی ہے اور فرقہ واریت کے دور میں تباہی و بربادی سے بچنے والا جو ایک حصہ آپ ﷺ نے بتایا تھا اس بچنے والے حصے کو آپ ﷺ نے جماعت کا نام دیا تھا۔ لیکن اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تباہی و بربادی سے بچنے والی وہ جماعت کس نام کی ہوگی؟ الحمد للہ اس کا جواب بھی احادیث مبارکہ میں موجود ہے اور اسی کو معلوم کرنے کے لئے حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ!۔

فَهَلْ بَعْدَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ ؟

کیا اس خیر کے بعد پھر (فرقہ بندی کا) شر ہوگا؟

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا۔

کہ ہاں (ایک ایسا فتنوں کا زمانہ آئے گا کہ) لوگ (گمراہی کی طرف) اس طرح دعوت دیں گے گویا کہ وہ دوزخ کے دروازوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو دوزخ میں آنے کی دعوت دے رہے ہیں اس وقت جو شخص ان کے بلانے کو قبول کرے گا تو وہ (بلانے والے) اسے دوزخ میں ڈال دیں گے۔ (یعنی جس نے اُن کا کہنا مان لیا وہ یقیناً دوزخ میں جائے گا)

تو حضرت حذیفہؓ نے پھر سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ۔

| | |
|---|---|
| صفھم لنا؟ | (ان دوزخ کی طرف بلانے والوں کی) کچھ نشانی ہمیں بتادیں (تاکہ وہ نشانی دیکھ کر ہم اپنے آپ کو ان دوزخ کی طرف بلانے والوں کی دعوت سے بچائیں) |

تو اس سوال کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

| | |
|---|---|
| قال ھم من جلدتنا و یتکلمون بالسنتنا. | وہ لوگ ہماری ہی قوم کے لوگ ہوں گے (یعنی میری ہی امت کے لوگ ہوں گے) اور ہماری ہی زبان (یعنی اسلام کی ہی) باتیں کریں گے (یعنی بظاہر ان کو پہچاننے کی کوئی نشانی نہیں ہوگی)۔ |

اس کے جواب میں حضرت حذیفہؓ نے پھر سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ

| | |
|---|---|
| فماتأمرني ان ادرکني ذلک؟ | اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو آپ مجھے کس بات کا حکم فرماتے ہیں؟ (یعنی اس وقت دوزخ کی طرف بلانے والوں سے میں اپنے آپ کو کیسے بچاؤں) |

تو حضرت حذیفہؓ کے اس سوال کے جواب میں دوزخ سے بچنے کا طریقہ بتاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ۔

| | |
|---|---|
| تلزم جماعة المسلمين و امامهم. | (اس وقت) تم جماعة المسلمين اور جماعة المسلمين کے امیر کو لازم پکڑ لینا (یعنی جماعة المسلمين میں شامل ہو کر جماعة المسلمين کے امیر کی اطاعت کرتے رہنا) |

توحضرت حذیفہؓ نے پھر آپ ﷺ سے سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ :۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَ لَا اِمَامٌ ؟

(اگر اس زمانے میں یا اس جگہ جہاں پر میں موجود ہوں) جماعت المسلمین (نام کی کوئی جماعت) نہ ہو اور نہ جماعت المسلمین کا امیر ہو (تو اس وقت میں کیا کروں یعنی دوزخ کی طرف بلانے والوں سے اپنے آپ کو کیسے بچاؤں؟)

توحضرت حذیفہؓ کے اس سوال کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰى ذٰلِكَ

(صحیح بخاری کتاب الفتن ۔ صحیح مسلم کتاب الامارۃ)

(اگر ایسی حالت میں جماعت المسلمین کے علاوہ دوزخ کی طرف بلانے والے تمام ۷۲ فرقے ہوں گے اس لئے تم) ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہو جانا (اور پھر الگ ہی رہنا اور فرقوں سے الگ ہونے کی وجہ سے) چاہے تمہیں درختوں کی جڑیں ہی کیوں نہ چبانی پڑیں حتیٰ کہ جب تمہیں موت آئے تو اسی (یعنی علیحدگی کی) حالت میں موت آئے (یعنی اگر فرقوں سے علیحدگی کی وجہ سے تمہیں موت آئے تو موت قبول کر لینا جان بچانے کے لئے بھی جماعت المسلمین کے علاوہ کسی اور نام کی جماعت کے فرقے میں شامل نہ ہونا)۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ جنت میں جانے والی جماعت کا نام جماعت المسلمین ہوگا اس نام کے علاوہ باقی سب ناموں کی جماعتیں فرقے ہوں گے ان فرقوں پر جماعت المسلمین کا اطلاق نہیں ہوگا اور نہ وہ فرقے جماعت المسلمین کہلاتے ہوں گے اور اس حدیث مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جماعت المسلمین سے وابستہ رہنا اور تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا ضروری ہے حتیٰ کہ اگر جماعت المسلمین نہ بھی ہو تو بھی کسی اور نام کی جماعت میں شامل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ جماعت المسلمین کے علاوہ جس نام کی بھی جماعت ہوگی وہ فرقوں میں شامل ہوگی تعجب ہے ان لوگوں پر جو فرقہ بندی کو لعنت سمجھتے ہوئے بھی ان فرقہ وارانہ جماعتوں سے الگ نہیں ہوتے اور اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان مبارک کو حق سمجھتے ہوئے بھی اپنے آپ کو مسلم نہیں کہلواتے اور جماعت المسلمین میں شامل نہیں ہوتے۔

ایک اور مقام پر اللہ کے رسول ﷺ نے جماعت المسلمین کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

ثَلٰثٌ لَا یُغِلُّ عَلَیْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَ الطَّاعَةُ لِذَوِی الْاَمْرِ وَ لُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِیْنَ .

(رواہ الحاکم عن جبیر بن مطعم و سندہ صحیح المستدرک جزء اول صـ ۸۷)

تین باتیں ایسی ہیں کہ ان کے معاملہ میں ایمان والے کا دل کبھی بھی خیانت نہیں کرتا (۱) عمل کا خالص اللہ کے لئے کرنا (۲) اپنے امیر کی اطاعت کرنا (۳) اور جماعت المسلمین کو لازم پکڑنا۔ (یعنی جس کے دل نے ان باتوں میں خیانت کی اس کا دل ایمان سے خالی ہے)۔

جماعۃ المسلمین کی ہی فضیلت میں ایک اور مقام پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

| | |
|---|---|
| مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ شِبْرًا اَخْرَجَ مِنْ عُنُقِهٖ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ. (رواه الطبرانی فی الكبير جلد ۱۲ ص ۴۳۰) | جو شخص جماعۃ المسلمین سے بالشت برابر بھی علیحدہ ہوا تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار پھینکا۔ |

ایک اور مقام پر جماعۃ المسلمین کی فضیلت میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔

| | |
|---|---|
| مَنْ خَالَفَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ. (رواه الحاكم فی مستدرك جلد اول ص ۱۱۷ و سنده صحيح) | جس شخص نے بالشت برابر بھی جماعۃ المسلمین کی مخالفت کی تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار پھینکا۔ |

ایک اور مقام پر جماعۃ المسلمین کی فضیلت میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

| | |
|---|---|
| مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَا صَلٰوةَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ. (سعيد بن منصور جلد ۲ ص ۱۹۵ سنده صحيح) | جماعۃ المسلمین سے علیحدہ ہونے والے کی نماز بھی قبول نہیں ہوتی جب تک وہ واپس جماعۃ المسلمین میں شامل نہ ہو۔ |

قارئین کرام اتنے کثیر تعداد میں دلائل ملنے کے بعد بھی اگر ہم تمام فرقوں سے علیحدہ ہوکر جماعت المسلمین میں شامل نہیں ہورہے ہیں تو پھر ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ کہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق حق کا انکار کر کے یہود ونصاریٰ کے قدم بقدم تو نہیں چل رہے ہیں؟

قارئین کرام اب ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ یہود ونصاریٰ کس طرح اور کن حالات میں حق کا انکار کر کے مختلف فرقوں میں بٹ رہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:۔

| وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ تْهُمُ الْبَيِّنَةُ. (لم یکن الذین کفرو ۴) | اہل کتاب فرقوں میں تقسیم نہیں ہوئے مگر اس وقت جب کہ ان کے پاس کھلی دلیل آچکی تھی۔ |
|---|---|

یعنی اہل کتاب کھلے دلائل آنے کے باوجود فرقوں میں تقسیم رہے۔ اسی بارے میں ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:۔

| وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ هُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ. (آل عمران ۱۹) | اہل کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس حالت میں کہ ان کے پاس علم آچکا تھا (پھر محض) آپس کی ضد کی وجہ سے (وہ اس اختلاف پر جمے رہے)۔ |
|---|---|

آیات بالا سے معلوم ہوا کہ اہل کتاب کھلی دلیل کی موجودگی میں محض ضد کی وجہ سے اختلاف پر اڑے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ کئی فرقوں میں تقسیم ہو گئے۔ اگر وہ کھلی دلیل مل جانے کے بعد اختلاف کو ختم کر دیتے تو فرقے وجود میں نہ آتے۔ یہی حال اس امت کا بھی ہوا۔ انہوں نے بھی اہل کتاب کے نقش قدم پر چلتے

ہوئے اتنی کثیر تعداد میں جماعت المسلمین کے دلائل مل جانے کے باوجود محض ضد و ہٹ دھرمی کی بناء پر حق کو قبول نہیں کیا۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کے کھلے دلائل مل جانے کے بعد ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اپنے تمام فرقہ وارانہ ناموں کو ختم کر کے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے رکھے ہوئے نام مسلم کے ساتھ مسلم کہلاتے اور اپنی تمام فرقہ وارانہ ناموں کی جماعتوں کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کی بتائی ہوئی جماعت، جماعت المسلمین میں شامل ہو جاتے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ قرآن مجید اور حدیث نبوی کی کھلی دلیل "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ" (سورۃ حج آیت ۷۸) اور "تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ" (صحیح بخاری و صحیح مسلم) مل جانے کے باوجود اپنے اختلاف پر جمے رہے۔ نتیجہ وہی ہوا جو اہل کتاب کا ہوا تھا یعنی یہ بھی انہی کی طرح فرقوں میں ہی بٹے رہے۔ مختلف فرقوں کا موجودہ وجود اس پر کھلی شہادت ہے۔ موجودہ ان فرقوں کا بھی یہ حال ہے کہ اگر ان میں سے کسی فرقے یا فرقے کے کسی فرد کے پاس قرآن مجید یا حدیث نبوی کی کھلی دلیل پہنچتی ہے تو وہ علم ہو جانے کے بعد بھی محض ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اسے قبول نہیں کرتا اور اپنے فرقہ وارانہ مذہب پر قائم رہتا ہے۔ مثلاً اوپر جو مسلم نام اور جماعت المسلمین کے دلائل کتاب اللہ اور فرمان رسول ﷺ سے دیئے گئے ہیں ان دلائل کو پڑھ کر ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اس بات پر ایمان لے آئیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کا نام مسلم رکھ کر ایمان والوں کو مسلم رہنے اور فرقے نہ بنانے کا جو ارشاد فرمایا ہے انہیں قبول کر کے اپنے فرقہ وارانہ نام چھوڑ کر اپنے کو اللہ تعالیٰ کے رکھے ہوئے نام مسلم کے ساتھ مسلم کہلوانا چاہئے اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان "تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ" کو مان کر جماعت المسلمین میں شامل ہو جانا چاہئے اور آپ ﷺ کے حکم "فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا" کے مطابق جماعت المسلمین کے علاوہ جن ناموں کی جماعتیں ہیں ان سب سے الگ ہو جانا چاہئے

لیکن اس کے برعکس ہو یہ رہا ہے کہ اپنے فرقہ وارانہ ناموں اور جماعتوں کو بچانے کے لئے مندرجہ بالا آیات و احادیث پر اس قسم کے اعتراض کر کے ان آیات و احادیث کو غلط ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی جاتی ہے۔ مثلاً یہ کہ جماعت المسلمین والوں نے تو ان آیات و احادیث کا ترجمہ غلط کیا ہے مثلاً "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ" کا ترجمہ جماعت المسلمین والوں نے یہ کیا ہے کہ (اے ایمان والوں) اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام مسلمین رکھا ہے۔ اس ترجمہ پر اعتراض کرتے ہوئے فرقے یہ کہتے ہیں کہ اس آیت کا ترجمہ یہ ہونا چاہئے کہ اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اور حدیث مبارکہ پر فرقے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ جماعت المسلمین والوں نے "تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ" کا ترجمہ یہ کیا ہے کہ تم جماعت المسلمین کو لازم پکڑنا۔ یہ ترجمہ غلط کیا ہے۔ اعتراض کرنے والے یہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کا ترجمہ یہ ہونا چاہئے کہ مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا۔

فرقوں کے ان اعتراضات کا پہلا جواب تو یہ ہے کہ مسلمین کا ترجمہ مسلمان اور جماعت المسلمین کا ترجمہ مسلمانوں کی جماعت کرنے سے فرقوں کو کیا فائدہ ہوگا کیونکہ اس طرح اعتراض تو وہ کرے جو اپنے کو مسلمانوں کی جماعت کہلواتا ہو۔ لیکن بالفرض اگر یہ مان بھی لیا جائے تو پھر بھی تمام فرقوں کے فرقہ وارانہ نام مثلاً حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، جعفری، بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، شیعہ اور تمام فرقہ وارانہ جماعتوں کے نام مثلاً جماعت اہلسنت والجماعت، جماعت اسلامی، جمعیت علماء اسلام، جمعیت علماءِ پاکستان، جماعت اہل شیعہ، جمعیت اہلحدیث، جماعت غرباء اہلحدیث، لشکر طیبہ، جماعت الداعوۃ کا تو کوئی بھی ثبوت نہیں ملا، ہم تو تمام فرقوں کی خدمت میں خیر خواہانہ یہ گزارش کرتے ہیں کہ بجائے امت کو ترجموں کے چکر میں الجھانے کے اپنے فرقہ وارانہ ناموں مثلاً اہل قرآن، اہلحدیث، حنفی، شافعی،

مالکی، حنبلی، خارجی، شیعہ، نقشبندی، سہروردی، سنی، وہابی وغیرہ ناموں کا ثبوت قرآن مجیداور حدیث نبویؐ سے دیجئے کہ کیاان ناموں کا کوئی فرقہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں تھا؟ اور اگر ثبوت نہیں دے سکتے جو کہ یقیناً نہیں دے سکتے تو پھر ان تمام فرقہ وارانہ ناموں کی قربانی دے کر ان سے علیحدہ ہو جائیں۔ اور مسلم کہلوائیں۔

ترجمے کے بارے میں اعتراض کرنے والوں کا دوسرا جواب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے جو جملہ نکلا تھا وہ جماعۃ المسلمین تھا اور جماعۃ المسلمین میں جماعت مضاف ہے اور مسلمین مضاف الیہ ہے مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے اس لئے جماعۃ المسلمین کا ترجمہ جماعۃ المسلمین ہی صحیح ہے۔

اور اس اعتراض کا تیسرا جواب یہ ہے کہ موجودہ دور میں بھی آپ دیکھیں کسی بھی جماعت کا خواہ وہ جماعت دینی ہو یا سیاسی اس جماعت کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں نہیں کیا جاتا۔ ان موجودہ جماعتوں کے لیڈروں نے جو نام رکھ دیئے اس جماعت کو اسی نام سے لکھا، بولا، بلایا اور مشہور کیا جاتا ہے۔ مثلاً 'مسلم لیگ' یہ نام محمد علی جناح صاحب نے رکھا تھا لیکن اس نام پر آج تک کسی نے بھی یہ اعتراض نہیں کیا کہ جی یہ تو انگریزی زبان کا لفظ ہے ہمیں اس کا ترجمہ اردو زبان میں اور، اور سندھی زبان میں اور کرنا چاہیئے۔ کبھی کسی نے یہ نہیں کہا کہ جی اس جماعت کا نام مسلم لیگ نہیں بلکہ مسلمانوں کی جماعت ہونا چاہیئے، کیونکہ مسلم لیگ تو انگریزی میں ہے اور ہماری زبان میں اس کا ترجمہ مسلمانوں کی جماعت ہے۔

اس کے بعد ذوالفقار علی بھٹو صاحب نے اپنی جماعت کا نام پیپلز پارٹی رکھا تھا۔ لیکن آج تک کسی نے بھی یہ اعتراض نہیں کیا کہ جی یہ تو انگریزی زبان کا جملہ ہے اس پارٹی کا ہماری زبان میں ترجمہ کر کے عوامی جماعت ہونا چاہیئے ورنہ ہم اس جماعت کو نہیں مانیں گے۔ کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ اگر ہم نے پیپلز پارٹی کا

اردو زبان میں عوامی جماعت نام رکھ لیا تو پھر یہ پیپلز پارٹی نہیں رہے گی بلکہ ترجمہ کرنے سے یہ دوسری جماعت بن جائے گی۔ اسی طرح اگر مسلم لیگ کا اردو میں ترجمہ کر کے اس جماعت کا نام مسلمانوں کی جماعت رکھ لیا تو پھر یہ بھی وہ محمد علی جناح صاحب والی جماعت نہیں رہے گی بلکہ ایک اور جماعت بن جائے گی۔ اب اعتراض کرنے والے یہ اعتراض بھی کر سکتے ہیں کہ جی یہ تو سیاسی جماعتیں ہیں؟ اس کے جواب میں ہم دینی جماعتوں کے نام بھی پیش کر سکتے ہیں مثلاً 'جمعیت علماءِ اسلام' اس جماعت کے بارے میں بھی آج تک کسی نے بھی یہ اعتراض نہیں کیا کہ جی یہ نام تو عربی زبان میں ہے اس لئے ہماری زبان میں اس کا ترجمہ اسلام کا علم رکھنے والوں کی جماعت ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ ایک اور جماعت 'جمعیت اہلحدیث' ہے اس جماعت کے نام پر بھی آج تک کسی نے یہ اعتراض نہیں کیا کہ جی یہ نام تو عربی زبان میں ہے اس لئے ہماری زبان میں ترجمہ کر کے اس کا نام بات والوں کی جماعت ہونا چاہئے پھر ہم مانیں گے۔ کیونکہ ان لوگوں کو یہ معلوم ہے کہ اگر ہم نے ان جماعتوں کے ناموں کا کسی اور زبان میں ترجمہ کیا تو ان جماعتوں کا وجود ہی ختم ہو جائے گا۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ یہ لوگ اپنے لیڈروں کے رکھے ہوئے جماعتوں کے نام تو دوسری زبانوں میں بدلنا گوارہ نہیں کرتے۔ لیکن وہ لیڈر جسے اللہ تعالیٰ نے پوری دنیا کے لئے عظیم الشان لیڈر، رہنما، رہبر بنا کر بھیجا ہے اس عظیم الشان لیڈر کے رکھے ہوئے ﷺ نام کو دوسری زبانوں میں بدلنے کی دن رات ناکام کوشش کر رہے ہیں۔

اب ہم تمام لوگوں کی خدمت میں گزارش کرتے ہیں کہ ضد اور ہٹ دھرمی کو چھوڑیں عوام الناس کو ترجموں کے چکروں میں ڈال کر حق قبول کرنے کے راستے میں رکاوٹ نہ بنیں بلکہ مندرجہ بالا آیات واحادیث مبارکہ کو مان کر اپنے تمام فرقہ وارانہ ناموں کی قربانی دے کر ان ناموں کو چھوڑ دیں اور اللہ تعالیٰ کا رکھا ہوا

نام مسلم رکھ لیں اور آج سے اپنے آپ کو صرف مسلم کہلوائیں دوسرے ایمان والوں کو مسلم کہیں اور سب مل کر مسلم بننے کی کوشش کریں اور اپنی تمام فرقہ وارانہ جماعتوں کے ناموں کی قربانی دے کر تمام فرقہ وارانہ جماعتوں سے علیحدہ ہو کر رسول اللہ ﷺ کے حکم کو مانتے ہوئے اپنے کو جماعت المسلمین میں شامل کر لیں اور اپنے آپ کو اور دوسرے تمام لوگوں کو فرقہ واریت کے عذاب سے بچانے کے لئے جماعت المسلمین میں شامل ہو کر فرقہ واریت کے خلاف عملی جدوجہد میں حصہ لیں۔

اب ہم موجودہ فرقوں کے لوگوں کے اعتراض دور کرنے کے لئے ایمان والوں کا نام مسلم اور جماعت المسلمین کی فضیلت میں گواہی کے طور پر مختلف مذاہب کے ان علماء کی تحریریں پیش کر رہے ہیں جنہیں یہ سب لوگ یکساں طور پر واجب الاحترام اور واجب القدر مانتے ہیں۔ تاکہ اپنے ہی علماء کی گواہی کو مان کر یہ لوگ اپنے فرقہ وارانہ نام چھوڑ دیں اور اللہ تعالیٰ کا رکھا ہوا نام مسلم رکھ لیں اور اپنی تمام فرقہ وارانہ جماعتوں کے ناموں کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کی دی ہوئی نام کی جماعت "جماعت المسلمین" کو تسلیم کر کے اور اس میں شامل ہو کر اپنے آپ کو بھی اور دوسرے لوگوں کو بھی فرقہ بندی کے عذاب سے بچانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام لوگوں کو ضد و ہٹ دھرمی سے بچنے اور حق قبول کرنے، حق کا ساتھ دینے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فقط

**عبد الحمید**

مسجد المسلمین شہداد کوٹ (سندھ) پاکستان

۲۶ رجب ۱۴۱۵ بروز جمعہ

30 دسمبر 1994ء

موبائل: 0301-3291314

# مسلم نام کا ثبوت اور فضیلت مختلف علماء کی تحریروں سے

گواہی نمبر ۱ علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری حق کی گواہی دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔

| | |
|---|---|
| تفترق امتی علی ثلاثۃ وسبعین فرقۃ. | میری امت میں تہتر فرقے بن جائیں گے۔ |

اس حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے سلمان منصور پوری صاحب لکھتے ہیں کہ:

نزول قرآن پاک کے وقت امت محمدیہ کے جملہ افراد کا منفرداً ومجتمعاً ایک ہی نام تھا یعنی مسلم جیسا کہ قرآن پاک میں ہے "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ" امیر المومنین علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے آغاز تک یہی واحد اور جامع نام سب کا معرف رہا۔ لیکن خروج وخوارج کے بعد نئے نئے فرقے اور ان فرقوں کے نئے نئے نام نکلنے شروع ہو گئے ہر ایک فرقہ کو اپنے مختص نام پر ناز ہے۔
(رحمۃ للعالمین جلد سوم ص ۱۹۴ مصنف قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری)

گواہی نمبر ۲

**حق کی گواہی مودودی صاحب کی قلم سے اللہ تعالیٰ کے فرمان "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ" کا ترجمہ اور تشریح۔**

هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا. (حج ۷۸).

اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔

تمہارا خطاب مخصوص طور پر صرف انہی اہل ایمان کی طرف نہیں ہے جو اس آیت کے نزول کے وقت موجود تھے یا اس کے بعد اہل ایمان کی صف میں داخل ہوئے بلکہ اس کے مخاطب تمام وہ لوگ ہیں جو آغاز تاریخ انسانی سے توحید، آخرت، رسالت اور کتب الٰہی کے ماننے والے رہے ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ اس ملت حق کے ماننے والے پہلے بھی "نوحی" "ابراہیمی" "موسوی" "مسیحی" وغیرہ نہیں کہلاتے تھے بلکہ ان کا نام مسلم تھا اور آج بھی وہ "محمدی" نہیں بلکہ مسلم ہیں۔

(تفہیم القرآن جلد سوم ص ۲۵۶،۲۵۵ مصنف مودودی صاحب)

گواہی نمبر ۳

**حق کی گواہی میں مودودی صاحب کی ہی قلم سے چند آیتوں کا ترجمہ مسلم درج ذیل ہے۔**

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ. (آل عمران ۱۰۲)

(تفہیم القرآن جلد ۱ ص ۱۰۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

| | |
|---|---|
| (۲) هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا. (حج ۷۸) | اس نے تمہارا نام پہلے بھی مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی۔ |
| (۳) مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا. (آل عمران ٦٧)<br>(تفہیم القرآن جلد ۵ ص ۱۰۱) | ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے نہ نصرانی، بلکہ وہ یک سو مسلم تھا۔ |
| (۴) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ. (البقرة ۲۸)<br>(تفہیم القرآن جلد ۵ ص ۱۰۱،۱۰۲) | (تعمیر کعبہ کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام و اسماعیل علیہ السلام کی دعا) اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا مسلم بنا اور ہماری نسل سے ایک ایسی امت پیدا کر جو تیری مسلم ہو۔ |
| (۵) يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ. (البقرة ۱۳۲)<br>(تفہیم القرآن جلد ۵ ص ۱۰۲) | (حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت اپنی اولاد کو) اے میرے بچو اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند کیا ہے بس تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ مسلم ہو۔ |

گواہی نمبر ۴

**حق کی گواہی میں مودودی صاحب مسلم اور مسلمان کا فرق ظاہر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔**

یہ لوگ حقیقت میں بگڑے ہوئے مسلمان تھے جن کے ہاں بدعتوں اور تحریفوں، موشگافیوں اور فرقہ بندیوں، استخواں گیری و مغزافگنی، خدا فراموشی و دنیا پرستی کی بدولت انحطاط اس حد کو پہنچ چکا تھا کہ وہ اپنا اصل نام مسلم تک بھول گئے تھے۔ (تفہیم القرآن جلد اول ص ۴۷ مصنف مودودی صاحب)

گواہی نمبر ۵

**حق کی گواہی دیتے ہوئے مودودی صاحب فرقہ بندی کی تردید میں ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ:۔**

اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّ یُذِیْقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ. (انعام ۶۵)

یعنی اللہ کے عذاب کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ وہ تم کو مختلف فرقوں میں تقسیم کر دے اور تم آپس میں ہی کٹ مرو۔

بھائیو! یہ عذاب جس میں سارے ہندوستان کے مسلمان مبتلا ہیں۔اس کے آثار مجھے پنجاب میں سب سے زیادہ نظر آرہے ہیں۔ یہاں مسلمانوں کے فرقوں کی لڑائیاں ہندوستان کے ہر خطہ سے زیادہ ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے کہ پنجاب کی آبادی کثیر التعداد ہونے کے باوجود آپ کی قوت بے اثر ہے۔ اگر آپ اپنی خیر چاہتے ہیں تو ان جتھوں کو توڑیئے۔ ایک دوسرے کے بھائی بن کر رہیئے اور ایک امت

بن جائے اللہ کی شریعت میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی بناء پر اہل حدیث، حنفی، دیو بندی، بریلوی، شیعہ، سنی وغیرہ الگ الگ امتیں بن سکیں۔ یہ امتیں جہالت کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ اللہ نے صرف ایک امت "امت مسلمہ" بنائی تھی۔

(خطابات مودودی، ص ۱۲۳)

گواہی نمبر ۶

**"حق کی گواہی میں "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ"**
**(حج ۷۸) کی تشریح ابوالکلام آزاد کی قلم سے:۔**

ابوالکلام آزاد صاحب اس آیت مبارکہ کی تفسیر کرتے ہوئے

لکھتے ہیں کہ:۔

یہاں دو باتیں قطعی طور پر معلوم ہوگئیں ایک یہ کہ دین کی سچائی کی سب سے بڑی کسوٹی یہ ہے کہ اس میں تنگی ورکاوٹ نہ ہو۔ دوسری یہ کہ مسلمانوں کے لئے دینی نام صرف مسلم ہی ہے۔ اس کے سوا جو نام بھی اختیار کیا جائے گا وہ اللہ کے ٹھرائے ہوئے نام کے نفی ہوگا۔ پس مسلمانوں کے مختلف فرقوں یا مذہبوں اور طریقوں نے جو طرح طرح کے خود ساختہ نام گھڑ لئے ہیں اور اب انہیں سے اپنے آپ کو پہچانوانا چاہتے ہیں وہ صریح سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ سے انحراف ہیں۔

(تفسیر ترجمان القرآن جلد دوم ص ۵۱۹)



گواہی نمبر ۷

**فرقہ پرستی کی جڑ کاٹ دیجئے مسلم کہلایئے۔ حضرۃ الشیخ محمد شفیع مدرس الحرم مکۃ المکرمۃ حق کی گواہی دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔**

مسلمانوں ایک ہو جاؤ:۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا کے ایک جوڑے سے پیدا کیا اور ساری دنیا میں پھیلا دیا پھر ان میں جنہیں ایمان کی دولت، نعمت اور سعادت نصیب فرمائی ان سب کو یہ حکم فرمایا بِحَبْلِ اللہِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا اس شاہی فرمان میں یہ فرمایا گیا ہے کہ اللہ کی رسی ( کتاب وسنت قرآن وحدیث ) کو مضبوطی سے پکڑ لو اور فرقہ بندی اختیار نہ کرو۔

برادران اسلام ! جو شخص اسلام میں فرقہ بندی کرتا ہے وہ اللہ اور اسکے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کرتا ہے نبی کریم ﷺ جب حوض کوثر پر تشریف فرما ہونگے تو ایسے لوگوں کے لیے سحقاً کا لفظ فرمائینگے اور انہیں حوض کوثر کا پانی نصیب نہ ہوگا۔

اے اہل اسلام ! آیئے ہم بھی اسی راستے پر چل کر اپنے آپ کو جنتی فرقہ میں شامل کرلیں۔

برادران اسلام! فرقہ پرستی کی جڑ کاٹ دیجئے اسلام کا حکم یہی ہے اسلام مسلمانوں کو ایک بنانے کے لئے آیا تھا تاکہ وہ پہلے خود ایک ہو جائیں اور پھر نوع انسانی کو ایک بنادیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اہل توحید کا نام "مسلم" رکھا ہے ارشاد ہوتا ہے۔ "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ"

ہمیں اپنے آپ کو مسلم کہلانے میں فخر محسوس کرنا چاہیئے۔ جو لوگ اپنے آپ کو مختلف فرقوں سے منسوب کرتے ہیں اور طرح طرح کے نام رکھتے ہیں انہیں بھی چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو صرف مسلم کہلائیں۔

(خالص توحید مصنف شیخ محمد شفیع مدرس الحرم مکۃ المکرمۃ ص ۲۵،۲۶،۲۷)

جن علماء نے اس کتاب خالص توحید کی تعریف وتصدیق کی ہے ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) بدیع الدین شاہ راشدی صاحب حیدر آباد۔
(۲) محمد صدیق صاحب ناظم ادارہ احیاء السنۃ النبویہ سرگودھا۔
(۳) احسان الٰہی ظہیر صاحب مدیر ترجمان الحدیث لاہور۔
(۴) محمد شریف اشرف صاحب ناظم ادارہ اشاعۃ القرآن والحدیث لائلپور (فیصل آباد)
(۵) خالد گھر جاکھی صاحب ضلع گوجرانوالہ۔
(۶) محمد سلیمان صاحب ابن محمد صاحب جونا گڑھی۔
(۷) حافظ عبدالقادر روپڑی صاحب لاہور۔
(۸) حافظ عبدالقہار صاحب دہلوی۔

مندرجہ بالا ان علماء کی وہ تحریریں جن میں اس کتاب خالص توحید کی تعریف وتصدیق لکھی ہوئی ہے اسی کتاب خالص توحید کے ص ۲،۳،۴،۵،۶ پر موجود ہیں۔

گواہی نمبر ۸

## حق کی گواہی میں مسلم نام کی فضیلت ڈاکٹر حبیب الرحمان الٰہی علوی کی قلم سے۔

ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ:

مسلمانوں میں وحدت اسلامی قائم کرنے اور ان کو "اشداء علی الکفار رحماء بینھم" کا مصداق بنانے کی صرف ایک صورت ہے کہ ہم مختلف ناموں کی بجائے اللہ کا دیا ہوا نام "مسلمین" اختیار کر لیں۔ (مدرسۃ المسلمین ص ۳)

گواہی نمبر ۹

## حق کی گواہی میں "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ" کی تفسیر محمد صادق سیالکوٹی صاحب کی قلم سے۔

محمد صادق سیالکوٹی صاحب اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

خبردار فرقے فرقے نہ ہونا، دین کو ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دینا خود کو مذہب کی رو سے امتیوں کے ناموں سے منسوب کر کے دین کے حصے بخرے نہ کر لینا اللہ نے تمہارا نام مسلم رکھا ہے۔ اسی پیارے نام کو اپنے لئے موجب فخر جاننا کہ مسلم کے نام میں صرف اللہ کی فرماں برداری کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ہاں ہاں! یاد رکھنا تم مسلم ہو۔ مسلم کہلانے میں پھوٹ اور تفرق پیدا نہیں ہوتی جو شخص اللہ کی توحید اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت کو مان کر عقائد اور اعمال میں قرآن اور حدیث کا پابند

ہو جاتا ہے وہ مسلم ہے:۔

پس ہر شخص کو شخصیت پرستی سے آزاد ہو کر مذہبی فرقوں کا چولا اتار کر خود کو قرآن وحدیث پر عمل کرنے والا مسلم کہلانا چاہئے۔

(سبیل رسول مصنف محمد صادق سیالکوٹی، ص ۲۷۳،۲۷۴)

**گواہی نمبر ۱۰ — سب فرقوں کو اسلام میں مدغم کر دیں اور صرف مسلم کہلائیں محمد صادق سیالکوٹی صاحب کی تحریر سے حق کی گواہی۔**

محمد صادق صاحب آگے اور لکھتے ہیں:۔

فرقوں کو اسلام میں مدغم کریں۔

اسلام میں فرقے کثرت سے پیدا ہو گئے ہیں جو رجال امت کے ناموں سے موسوم ہیں۔ ان سب کو یہاں نام بنام گنانا تو مشکل ہے، ہم سب فرقوں سے باادب دریافت کرتے ہیں کہ کیا ان کا وجود قرون مشہود لہا بالخیر میں تھا یعنی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم، تابعین، تبع تابعین کے نیک زمانوں میں یہ فرقے پائے جاتے تھے؟ نہیں! پھر یہ بعد کی پیداوار ہوئے جس کی اسلام نے اجازت نہیں دی ہے۔ پھر ان کو چاہئے کہ اسلام میں فرقہ بندی قائم نہ کریں اور فرقہ بندی سے امت کی وحدت کو پارہ پارہ نہ کریں۔ ہم درد دل سے ان سب فرقہ والوں کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ اللہ کے واسطے وہ ان سب فرقوں کو اسلام میں مدغم کر دیں۔ صرف مسلم کہلائیں اور عمل کے لئے صرف سنت اور حدیث کو کافی جانیں۔ عبادت اللہ کی اور طریقہ حضرت محمد ﷺ کا یہی مطلب ہے **"لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ"** کا۔ (سبیل رسول مصنف محمد صادق سیالکوٹی ص ۲۷۱)

نوٹ:۔ مندرجہ بالا اس پورے مضمون میں محمد صادق سیالکوٹی صاحب نے مسلم کی جگہ لفظ مسلمان استعمال کیا ہے مسلم اور مسلمان کے فرق کے بارے میں محمد صادق صاحب کے ہی مذہب کے مشہور و معروف عالم بابائے اہلحدیث عبدالغفار خیری صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

میرے محترم بھائی "مسلمان" کا قرآن وحدیث میں کہیں ذکر نہیں ہے۔ "مسلم" بنئے اور وہ بھی مسلماً حنیفاً یکطرفہ مسلم اور مسلم بھی نام کا نہیں۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی یکم ربیع الاول ۱۳۸۴ھ ص ۱۵)

گواہی نمبر ۱۱

**حق کی گواہی میں لفظ مسلم اور مسلمان میں فرق مشہور و معروف عالم محمد عبدالغفار خیری صاحب کی تحریر سے:۔**

عبدالغفار صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

لفظ "مسلمان" کو تو میں جانتا نہیں کہ کس زبان کا لفظ ہے اس کے کیا معنی ہیں، کیا تعریف ہے؟ حالات زمانہ پر نظر ڈالنے سے صرف اتنا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایسے لوگوں کی بھیڑ کے افراد کا ذاتی نام ہے جو صرف زبان سے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، الوہیت، رزاقیت اور حاکمیت کے قائل ہیں۔ جناب محمد مجتبےٰ احمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت ماننے اور قرآن عظیم کو کتاب ہدایت منجانب اللہ تعالیٰ یعنی کلام اللہ ہونے پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن بلحاظ مسلک و عمل اللہ و رسول ﷺ سے کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا۔ اپنی مسلمان بہنوں کو اغواہ کریں، زنا کریں، چوری و جیب تراشی کریں۔ مسلمان کو قتل کریں، شراب خوری کریں، جوا کھیلیں، رشوت لیں،

چور بازاری کریں، غیر اللہ کو سجدے کریں۔ رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر غیر رسول کو اپنے ہادی، رہنما اور لیڈر بنائیں۔ پھر بھی وہ مسلمان ہیں۔

جناب حالی مرحوم نے کہا تھا کہ۔

**کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر**
**جھکے آگ پر بہر سجدہ تو کافر**
**جو ٹھرائے بیٹا خدا کا تو کافر**
**کواکب میں مانے کرشمہ تو کافر**
**مگر مسلموں پر کشادہ ہیں راہیں**
**پرستش کریں شوق سے جس کی چاہیں۔**

خیر یہ تو مسلمانوں کے سوچنے سمجھنے کی بات ہے آمدم برسر موضوع میں یہ عرض کر رہا تھا کہ لفظ مسلمان ایجاد یا اختراع بندہ ہے۔ جس کو بھی کہا جائے بجاو درست اور صحیح مگر لفظ مسلم بے معنی نہیں ہے۔ اس کا مصدر "اسلام" ہے اور اسلام کے معنی سر تسلیم خم کرنا۔ گردن جھکا دینا۔ اپنے آپ کو سپرد کر دینا (ان کنڈیشنل سرینڈر) ہے یعنی بے چوں و چراں بغیر حیل و حجت اور بغیر تاویل تابعداری و فرمانبرداری کرنا۔ اور مسلم (جو اسم فاعل ہے اور اسلام سے بنا ہے) کے معنی ہوئے سر تسلیم خم کرنے والا، گردن جھکا دینے والا، اپنے آپ کو سپرد کر دینے والا۔ معلوم ہوا کہ "مسلم" اسم صفت بھی ہے یعنی جس میں تابعداری فرمانبرداری کے صفات بدرجہ اتم ہوں اسی کو مسلم کہا جا سکتا ہے اور کہا جائے گا۔ دینی لحاظ سے قرآن عظیم نے مسلم کی تعریف حسب ذیل بیان سے واضح کی ہے:۔ تمہارا نام اس نے مسلم رکھا کہ رسول تم پر گواہ

ہوں اور تم لوگوں پر گواہ ہو۔

یعنی اول اپنا دین جناب رسول اللہ ﷺ سے حاصل کر کے اپنے اندر اہلیت کار پیدا کرو۔ اور پھر (دوم) دین سیکھ کر لوگوں میں اس کی اشاعت و تبلیغ قولاً و عملاً کر کے دعوت دو۔ جس نے ان ہر دو چیزوں کو اپنا لیا۔ اللہ و رسول ﷺ کے نزدیک وہ مسلم ہے۔ اس کے لئے اللہ کی طرف سے قرآن عظیم میں بیان کردہ سب کچھ ہے۔ وہ جس وقت اپنے اسلام (تابعداری) میں پختہ ہو کر مؤمن درجہ پر فائز کیا جائے گا۔ وہ غالب کیا جائے گا۔ اس کی زندگی طیب بنا دی جائے گی۔ اس میں عملی زندگی کا جوش و جذبہ پیدا کر دیا جائیگا۔ وہ منصور ہو گا۔ اس کو زمین کی خلافت عطا ہو گی۔ وہی محبوب ملائکہ ہے اور اسی سے ملائکہ کا خطاب ہے۔

**نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا.**

اللہ تعالیٰ کے یہ وعدے اور اعلانات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ حرف بحرف پورے ہوئے۔ کون صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم؟ وہ جو جماعت المسلمین میں شامل ہونے سے قبل دنیا میں سب سے زیادہ پست اور جاہلیت میں غرق قوم عرب کے افراد تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے ظاہر ہے کہ عربوں کو دنیا میں کتنا ذلیل سمجھا جاتا تھا۔ یہی عرب جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی دعوت حق کو قبول کر کے اور آپ ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے، آپ ﷺ کی تعلیم و تلقین اور تدابیر پر عامل ہو کر دنیا کے لئے بہترین انسانیت کا نمونہ بنے۔ اور یہ سب مدارج ان کو صرف اس وجہ سے حاصل ہوئے کہ وہ صرف اور خالص مسلم (تابعدار) تھے۔ خالی زبان ہی سے نہیں عمل سے

بھی وہ صحیح معنی میں مسلم تھے۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی یکم ذوالحجہ ۱۳۷۷ھ بمطابق ۱۹.۳.۵۸، ص ۵،۶،۷)

کرم الجلیلی صاحب اہلحدیث خیری صاحب کی اس بات کی تائید کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہمارے محترم بزرگ خیری کا ارشاد بجا ہے۔ لفظ مسلمان لفظ مسلم کا حالت رفعی میں تثنیہ ہے۔ صحیح ہے لیکن ہمارے ہاں یہ لفظ "مُسْلِمَانِ" نہیں بولا جاتا بلکہ مُسلمانْ بولا جاتا ہے۔ جو کہ قاعدہ کی رو سے صحیح نہیں ہے۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی ۱۲ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ بمطابق ۱ جولائی ۱۹۷۲، ص ۲۱)

گواہی نمبر ۱۲

**مسلم نام کے علاوہ سب نام قرآن کے خلاف ہیں، حکیم محمد یعقوب اجملی کی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے حکیم صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

مسلم اللہ کا دیا ہوا نام ہے۔ اس کے علاوہ جو نام لوگوں نے رکھ لئے ہیں وہ سب قرآن کے خلاف ہیں، مثلاً اہل حدیث، حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، جعفری وغیرہ۔

قرآن کی دیگر آیات میں دین میں تفرقہ بندی کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود علماء نے اپنی مفاد پرستی کی خاطر فرقہ بندیوں کو قائم کر رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کی جمعیت کمزور ہوگئی اور ان کی ہوا اکھڑ گئی۔

(تفسیر اجملی جلد۲، صد۸۲۰، مصنف حکیم محمد یعقوب اجملی)

# جماعت المسلمین کے دلائل مختلف علماء کی تحریروں سے

گواہی نمبر ۱۳

## رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں جماعت المسلمین کے دلائل۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:۔

اُمِرْنَا اَنْ نَخْرُجَ فَنُخْرِجَ الْحُيَّضَ وَالْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَاَمَّا الْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَدَعْوَتَهُمْ وَيَعْتَزِلْنَ مُصَلَّاهُمْ.

(صحیح بخاری کتاب العیدین جلد اول، باب نمبر ۶۲۱، حدیث نمبر ۹۲۹)

ہمیں حکم دیا گیا تھا کہ ہم عیدگاہ جائیں اور ہمیں یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ ہم ان عورتوں کو بھی عیدگاہ لے جائیں جو اذیت ماہانہ میں ہوں اور پردہ نشین عورتوں کو اور کنواری لڑکیوں کو بھی جو گھر کے اندر پردہ میں رہتی تھیں عیدگاہ لے جائیں اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ بھی حکم دیا تھا کہ وہ عورتیں جو اذیت ماہانہ میں ہوں جماعت المسلمین کے ساتھ عیدگاہ میں حاضر ہوں اور ان کی (یعنی جماعت المسلمین کی) دعاؤں میں شریک ہوں البتہ نماز کی جگہ سے علیحدہ بیٹھ جائیں۔

اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ جس جماعت المسلمین کے

ساتھ حاضر ہونے کا عورتوں کو آپ ﷺ نے حکم فرمایا تھا وہ یقیناً صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی جماعت تھی لہٰذا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی جماعت کو آپ ﷺ نے **جماعت المسلمین** نام سے یاد فرمایا۔ اس فرمان رسول ﷺ سے ظاہر ہوا کہ آپ ﷺ کے زمانہ مبارک میں صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی جماعت کا نام **جماعت المسلمین** تھا۔

اب لوگ اپنے مذاہب بچانے کے لئے ان مندرجہ بالا فرمان رسول ﷺ پر یہ اعتراض کر کے لوگوں کو غلط فہمی میں مبتلا کر رہے ہیں کہ اس حدیث میں جو لفظ **جماعة المسلمین** ہے کہ اس کا **جماعت المسلمین** والوں نے ترجمہ **جماعت المسلمین** غلط کیا ہے اس کا ترجمہ مسلمانوں کی جماعت ہونا چاہیے اس اعتراض کا جواب میں ص ۲۱ پر بھی لکھ چکا ہوں۔ لیکن جو لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو چکے ہیں ان لوگوں کی غلط فہمی دور کرنے کے لئے میں اس حدیث کے بارے میں دوسرے مذاہب کے چند علماء کے ترجمے یہاں پر لکھ رہا ہوں مجھے امید ہے کہ جو لوگ غلط فہمی میں مبتلا ہو چکے ہیں یہ مندرجہ ذیل ترجمے پڑھنے کے بعد ان کی یہ غلط فہمی دور ہو جائے گی۔

**گواہی نمبر ۱۴** — **حق کی گواہی میں مندرجہ بالا حدیث کا ترجمہ حافظ عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت غرباء اہلحدیث کی قلم سے۔**

حافظ عبدالرحمٰن صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کا بیان ہے کہ دربار رسالت

سے ہمیں حکم ہوا کہ ہم عیدین کے روز پردہ نشین اور حائضہ عورتوں کو بھی عیدگاہ میں لے چلیں تاکہ وہ جماعت المسلمین اور ان کی دعاؤں میں حاضر ہوں حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے ہٹ کر ایک طرف بیٹھیں اور خطبہ عید وغیرہ سنیں اگر برقعہ یا چادر وغیرہ نہ ہو تو بھی اپنی سہیلی کے برقعہ یا چادر وغیرہ میں پردہ کے ساتھ جائیں۔

(صحیفه اہلحدیث کراچی ، یکم ذوالحج ۱۳۷۵ھ ، ص ۱۳)

## گواہی نمبر ۱۵ حق کی گواہی میں کرم الجلیلی صاحب کی قلم سے ترجمہ:۔

کرم الجلیلی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

دربار رسالت ﷺ سے ہمیں حکم ہوا کہ ہم عیدین کے روز پردہ نشین اور حائضہ عورتوں کو نکالیں تاکہ وہ جماعت المسلمین اور ان کی دعاؤں میں حاضر ہوں حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے ہٹ کر کنارے پر بیٹھیں۔

(صحیفه اہلحدیث کراچی ، یکم ذوالحج ۱۳۷۵ھ ،بمطابق ۳۰ جون ۱۹۵۷ء ، ص ۱۱)

## گواہی نمبر ۱۶ حق کی گواہی میں مولوی عبدالقہار صاحب مفتی جماعت غرباء اہلحدیث کی قلم سے ترجمہ:۔

عبدالقہار صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کا بیان ہے کہ دربار رسالت ﷺ سے ہمیں حکم ہوا کہ ہم عیدین کے روز پردہ نشین اور حائضہ عورتوں کو بھی عیدگاہ

میں لے چلیں تا کہ وہ جماعت المسلمین اوران کی دعاؤں میں شریک ہوں۔ حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے ہٹ کر کنارے پر بیٹھیں۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی ، یکم و ۱۶ ذوالحج ۱۴۰۱ھ بمطابق یکم و ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء، ص ۱)

**گواہی نمبر ۱۷** **اس مندرجہ بالا حدیث کے ترجمہ کی تصدیق میں حق کی گواہی ۲۳ علماءِ اہلحدیث کی قلم سے:۔**

کتاب بنام ذوالحج کے مسائل فضائل کے ص ۵ پر لکھا ہوا ہے کہ:۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیں حکم ہوا کہ ہم عیدین کے روز پردہ نشین اور حائضہ عورتوں کو بھی عیدگاہ میں لے چلیں تا کہ وہ جماعت المسلمین اوران کی دعاؤں میں شریک ہوں۔ حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے ہٹ کر کنارے بیٹھیں۔

حوالہ مندرجہ بالا کتاب کی تصدیق اور فضیلت میں جن علماء کے دستخط اس کتاب (ذوالحجہ کے مسائل فضائل) پر موجود ہیں حق کی گواہی میں ان ۲۳ علماء کے نام یہ ہیں:۔

(۱) ابومحمد عبدالستار صاحب دھلوی امام جماعت غربا اہلحدیث

(۲) عبدالجلیل خان صاحب

(۳) محمد عبداللہ داؤد صاحب

(۴) عبدالجلیل صاحب

(۵) عبدالسلام بستوی صاحب

(۶) عبداللطیف جوناگڑھی صاحب

(۷) محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ

(۸) محمد یونس دھلوی صاحب

(۹) عبدالقہار دھلوی صاحب

(۱۰) عبدالحکیم کرم الجلیلی صاحب

(۱۱) عبدالغفار سلفی صاحب امام جماعت غرباء اہلحدیث

(۱۲) عبدالرحمٰن سلفی صاحب

(۱۳) محمد سلیمان جوناگڑھی صاحب

(۱۴) ابوحفص عثمانی صاحب

(۱۵) عبداللہ صاحب ڈیرہ غازی خان

(۱۶) محمد سلفی صاحب مدینہ منورہ

(۱۷) عبدالواحد دھلی صاحب

(۱۸) رفیق خان سیالکوٹی صاحب

(۱۹) محمد شفیع مکہ مکرمہ صاحب

(۲۰) محمد اسحاق کوٹ کپوری صاحب

(۲۱) محمد خان لاہوری صاحب

(۲۲) مقبول احمد مجاہد صاحب

(۲۳) نذیر احمد ڈیرہ غازی خان صاحب

جن لوگوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ **جماعة المسلمین** کا ترجمہ صرف **جماعت المسلمین** والوں نے ہی **جماعت المسلمین** کیا ہے کسی اور عالم نے یہ ترجمہ نہیں کیا۔ اس لفظ **جماعة المسلمین** کا ترجمہ **جماعت المسلمین** ہونے کی شہادت میں اتنے کثیر التعداد علماء کی تحریریں پڑھ کر مجھے امید ہے کہ میرے ان بھائیوں کی یہ غلط فہمی دور ہوگئی ہوگی۔

## گواہی نمبر ۱۸ — حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جماعت المسلمین کا ثبوت:۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ طے کیا کہ بیت المال قائم کیا جائے۔ اوران رقوم سے ایسے لوگوں کی مدد کی جائے جن کی کوئی خاص خدمات ہوں۔ اخراجات کے سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان میں سے مقدم شعبہ انتظام ملکی کو قرار دیا جائے۔ اس کے بعد فوج کی ضروریات کو۔ جو رقم اس سے بھی فاضل ہو وہ **جماعت المسلمین** کی مدد و معاش پر صرف ہو۔

(تاریخ اسلام پرچہ اول برائے گیارھویں آرٹس ص ۲۶۳، شائع کردہ کراچی بک سینٹر (ملیر ٹاؤن شپ کراچی)

مندرجہ بالا اس تاریخی حوالے سے معلوم ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں **جماعت المسلمین** کا وجود موجود تھا۔

گواہی نمبر ۱۹

## حق کی گواہی میں مولوی عبید اللہ سندھی، حنفی، دیوبندی کی قلم سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جماعت المسلمین کا وجود موجود تھا:۔

عبید اللہ صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

عَنْ حَبِیْبِ ابْنِ ثَابِتٍ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم وَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ اَرَادُوْا وَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَن یُقْسِمَ الشَّامَ کَمَا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ.

(التمهيد لتعريف ائمة التجديد ص ۳۸)

حبیب بن ثابت سے روایت ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جماعت المسلمین خلیفہ ثانی عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شام کو اس طرح تقسیم کرنے کا ارادہ کیا جس طرح رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم کیا۔

مندرجہ بالا اس تحریر سے بھی معلوم ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں بھی جماعت المسلمین تھی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت المسلمین کے خلیفہ تھے۔

## گواہی نمبر ۲۰ — حق کی گواہی میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان مبارک سے جماعت المسلمین کی تصدیق:۔

ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک زمین کے سلسلے میں کہا تھا کہ:۔

ما حملك ان تخصّ هٰذَيْنِ بِهادُوْنَ جماعة الْمُسْلِمِيْنَ.

(اے امیر المؤمنین) آپ کو اس بات پر کس چیز نے آمادہ کیا کہ آپ جماعت المسلمین کو چھوڑ کر ان دونوں کے لئے اس زمین کو خاص کر دیں؟

(رواه ابن ابی شیبه و رواه البخاری فی التاریخ و یعقوب بن سفیان و روه ابن عساکر کنز العمال جلد ۳ ص ۹۱۴، کنز العمال جلد ۱۲ ص ۵۸۳)

## گواہی نمبر ۲۱ — حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جماعت المسلمین کا ثبوت:۔

حق کی گواہی میں خالد گھر جاکھی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوفے کا حاکم اعلیٰ بنا کر بھیجا تو، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے کوفہ پہنچ کر جمعہ کے روز خطبہ دیتے ہوئے جماعت المسلمین سے افتراق دور کرنے اور امیر المؤمنین کی اطاعت کرنے کی تلقین کی۔

(حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذو النورین ص ۸۲، مرتبہ خالد گھرجاکھی)

**گواہی نمبر ۲۲**

## حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کی قلم سے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جماعت المسلمین کا ثبوت:۔

حق کی گواہی میں محمد ابراہیم صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

ابن سبا نے جو جماعت تیار کی تھی وہ مصر، کوفہ اور بصرہ سے ہزاروں کو تعداد میں حج کے بہانے مدینہ طیبہ میں آ کر جمع ہوئی، تیس سے چالیس دن تک حضرت عثمان کے مکان کا محاصرہ کئے رہی آخر ۱۸ ذی الحجہ کو چند مفسدین نے آپ کو جب کہ آپ قرآن شریف کھول کر تلاوت کر رہے تھے نہایت بے دردی سے قتل کر ڈالا۔ مفسدین کے گھر گھی کے چراغ جلے اور مخلصوں میں گھر گھر ماتم پڑ گیا اور جماعت المسلمین کا شیرازہ بکھر گیا اور امت مرحومہ کا تمام نظام بگڑ گیا۔

(تاریخ اہلحدیث، ص ۲۹ مصنف حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی ناشر مکتبۃ الرحمن السلفیہ نیو سول لائن سرگودھا)

مندرجہ بالا ان حوالوں سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں اگر کوئی جماعت تھی تو وہ جماعت المسلمین تھی اور حضرت عثمان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت المسلمین کے خلیفہ تھے۔

## گواہی نمبر ۲۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جماعت المسلمین کا ثبوت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی گواہی:۔

حق کی گواہی میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

كَمَا بَعَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَبْدَاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اِلَى الْحُرُوْرِيَّةِ فَاِنْ رَجَعُوْ اِلَى جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ فَبِهَا وَ اِلَّا قَاتِلْهُمْ.

(حجة الله البالغة جلد اول عربی ص ۱۱۶)

جس طرح امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حروریہ کی طرف بھیجا پس اگر وہ جماعت المسلمین کی طرف رجوع کریں تو فبہا ورنہ امام کو ان سے قتال کرنا چاہیے۔

مندرجہ بالا اس تحریر سے معلوم ہوا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ اعلان تھا کہ اگر مخالفین لوگ جماعت المسلمین کی طرف رجوع ہو کر جماعت المسلمین میں شامل نہ ہوں تو جماعت المسلمین کو ان مخالفین سے جہاد کرنا چاہیے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم لوگوں کو جماعت المسلمین میں شامل ہونے کے لئے حکم اور تلقین کیا کرتے تھے۔

گواہی نمبر ۲۴

## حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمان مبارک سے جماعت المسلمین کی تصدیق:۔

ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:۔

اِنَّ الَّذِیْ اَخَذَ مِنْکُمْ عُمَرُ لَمْ یَاْخُذْہُ لِنَفْسِہٖ اِنَّمَا اَخَذَہٗ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِیْنَ ۔

(رواہ الدارقطنی، کنز العمال جلد ۱۲ ص ۲۰۱ و سندہ صحیح)۔

تم سے جو کچھ عمرؓ نے لیا وہ اپنی ذات خاص کے لئے نہیں لیا تھا، بلکہ وہ تو صرف جماعت المسلمین کے لئے لیا تھا۔

گواہی نمبر ۲۵

## حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی سفیان کے دور میں جماعت المسلمین کا وجود دہلوی صاحب کی گواہی:۔

حق کی گواہی میں محدث دہلوی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

مقاصد خلافت خاصہ علی وجهها (در زمان علیؓ) متحقق نگشت بعد مرتضیؓ چوں معاویہؓ بن ابی سفیانؓ متمکن شدو اتفاق ناس بردے بحصول پیوست

(حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں) خلافت خاصہ کے مقاصد اس کے مطابق پورے نہ ہوئے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد جب حضرت معاویہ بن ابو سفیانؓ (خلافت پر)

وفرتت جماعت مسلمین زمیان برخاست دے سوابق اسلامیہ نداشت الی آخرۃ.

(ازالۃ الخفاطبع اول جلد اوّل صہ ۱۳۳)۔

متمکن ہوئے اور ان کی ذات پر لوگوں کا اتفاق و اتحاد حاصل ہو گیا اور جماعت المسلمین کے درمیان سے تفرقہ اٹھ گیا وہ اگر چہ سوابق اسلامیہ (بمقابلہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نہ رکھتے تھے۔ مگر مقاصد خلافت کے بر آئے)

مندرجہ بالا عبارت کا جو ترجمہ لکھا گیا ہے یہ ترجمہ محمود احمد عباسی صاحب نے اپنی کتاب بنام خلافت معاویہ ویزید کے ص ۴۰۴ پر لکھا ہے۔

## گواہی نمبر ۲۶ — حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جماعت المسلمین کا وجود:۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں جب فتنے اٹھے تو فتنوں سے بچنے کے لئے حضرت محمد بن مسلمہؓ نے شہر سے باہر خیمہ میں رہنا شروع کر دیا۔ جب حضرت حذیفہؓ نے محمد بن مسلمہؓ سے پوچھا کہ آپ نے شہر سے باہر خیمہ میں رہنا کیوں شروع کر دیا ہے تو جواب میں محمد بن مسلمہؓ نے فرمایا کہ:۔

فَقَالَ لَا اَسْتِقِرُّ بِمِصْرٍ مِنْ اَمْصَارِ هِمْ حَتّٰى تَنْجَلِيَ هٰذِهِ الْفِتْنَةُ عَنْ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ.
(رواه الحاكم مستدرك جلد ۲ صـ ۲۴۲ صححه هو الذهبي).

میں ان کے شہروں میں سے کسی شہر میں اس وقت تک نہیں رہ سکتا جب تک کہ جماعت المسلمین سے یہ فتنہ ختم نہ ہو جائے۔

## گواہی نمبر ۲۷ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی زبان مبارک سے جماعت المسلمین کا ثبوت:۔

حق کی گواہی میں علامہ عبیداللہ مبارکپوری لکھتے ہیں کہ:۔

قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّمَا يُفْطِرُ يَوْمَ يُفْطِرُ الْاِمَامُ وَجَمَاعَةُ الْمُسْلِمِيْنَ.
(مرعاة المفاتيح جلد ۲ صـ ۲۰۶).

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں کہ اس دن افطار کر کے عید کی جائے جس دن امام اور جماعت المسلمین افطار کر کے عید کریں۔

## گواہی نمبر ۲۸ — حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان مبارک سے جماعت المسلمین کا ثبوت:۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ:۔

مَا حِلُّ دَمُ اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ هٰذِهِ الْقِبْلَةَ اِلَّا مِنْ اِسْتَحِلَّ ثَلاَ ثَةَ اَشْيَاءَ قَتلَ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِىْ وَالْمُفَارِقُ جَمَاعَةَالْمُسْلِمِيْنَ اَوِ الْخَارِجُ مِنْ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ.

(رواه ابن ابى شيبة جلد ۱ صـ ۴۲۸ و سنده صحيح).

اہل قبلہ میں سے کسی کو قتل کرنا حلال نہیں ہے مگر تین چیزوں کی وجہ سے (اسے قتل کرنا) حلال ہو جاتا ہے (۱) جان کے بدلے جان (۲) شادی شدہ زانی کو (۳) اور جماعت المسلمین کو چھوڑنے والے کو یا جماعت المسلمین سے نکلنے والے کو قتل کر دینا (حلال ہو جاتا ہے)۔

## گواہی نمبر ۲۹ — حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت المسلمین کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

اِتَّقِيَا اللّٰهَ وَلاَ تَفَرَّقَا جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ.

(طبرى جلد ۲ صـ ۱۹۱).

تم اللہ سے ڈرو اور جماعت المسلمین میں تفرقہ نہ ڈالو۔

گواہی نمبر ۳۰

## جماعت المسلمین سے جدا ہونے والے کو امام جعفر صادق کی وعید:۔

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ قِیْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ.
(اصول کافی جلد اوّل باب ۱۰۲)

فرمایا صادق آل محمد ﷺ نے جو شخص جماعت المسلمین سے ایک بالشت برابر بھی جدا ہوا اس نے اپنی گردن سے اسلام کی رسی کو نکال پھینکا۔

گواہی نمبر ۳۱

## جماعت المسلمین میں تفرقہ ڈالنے والے کو امام جعفر صادق کی وعید:۔

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ نَكَثَ صَفْقَةَ الْاِمَامِ جَاءَ اِلَى اللّٰهِ اَجْذَمُ.
(اصول کافی باب ۱۰۲)

فرمایا امام جعفر صادق نے جس شخص نے جماعت المسلمین میں تفرقہ ڈالا اور امام کے معاہدہ کو توڑ دیا تو وہ اللہ کے سامنے مجذوم ہو کر آئے گا۔

مندرجہ بالا ان حوالوں سے صاف ظاہر ہے اگر امام جعفر صادق کے دور میں جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کا امام تھا تو امام جعفر صادق نے جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کے امام کا نام لے کر تلقین کی۔

## گواہی نمبر ۶۲ جماعت المسلمین کے بارے میں امام شافعی کا عقیدہ۔

امام شافعی نے حق کی گواہی دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:۔

جو شخص صرف وہی کہے جو جماعت المسلمین متفق علیہ کہتی ہے اور کسی نے ان کی جماعت پر حامی بھر لی۔ لیکن جو شخص اس جماعت کی مخالفت اختیار کر لے اس نے جماعت سے گویا علیحدگی اختیار کی، جس کے لئے اسے حکم دیا گیا تھا۔ اور غفلت و محرومی تو علیحدہ رہنے میں ہی ہے۔ تمام جماعت المسلمین کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ، قیاس صحیح کے مقصد اصلی اور شرعی احکامات سے بھلا کیسے غافل رہ سکتی ہے۔

(امام ابن تیمیہ حیات۔ عصر۔ منہاج۔ تالیف پروفیسر ابو زہرہ (مصر) ترجمہ نائب حسین نقوی ص: ۲۵۰)

## گواہی نمبر ۶۳ حق کی گواہی میں امام مالکؒ کی تحریر سے جماعت المسلمین کی تصدیق۔

امام مالک اپنی مشہور و معروف تصنیف موطا میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

قَالَ مَالِكٌ: وَ اِنْ كَانَ لِلْيَهُوْدِيِّ اَوِ النَّصْرَانِيِّ وَلَدٌ مُسْلِمٌ، وَرِثَ مَوَالِيَ اَبِيْهِ الْيَهُوْدِيِّ اَوِ النَّصْرَانِيِّ اِذَا اَسْلَمَ الْمَوْلَى الْمُعْتَقُ قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ الَّذِيْ اَعْتَقَهُ وَ اِنْ كَانَ الْمُعْتَقُ، حِيْنَ اُعْتِقَ مُسْلِمًا لَمْ

امام مالک نے فرمایا کہ اگر یہودی یا نصرانی کا بیٹا مسلم ہو تو اپنے یہودی یا نصرانی باپ کے موالی (غلاموں) کی میراث پائے گا جبکہ وہ غلام مسلم ہو گیا ہو آزاد کرنے والے سے پہلے اور اگر وہ

يَكُنِ الْوَلَدِ النَّصْرَانِيَ اَوِ الْيَهُوْدِيَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَمِنْ وَلَاءِ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ شَئٌ لِاَنَّهُ لَيْسَ لِلْيَهُوْدِيَ وَلَا لِلنَّصْرَانِيِ وَلَاءٌ فَوَلَاءُ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ.

(موطا امام مالک کتاب العتق والولاء باب ۱۲)

غلام آزادی کے وقت مسلم تھا تو نصرانی یا یہودی کے بیٹے کو مسلم غلام کی ولاء سے کوئی چیز نہیں ملے گی کیونکہ یہودی یا نصرانی کے لئے ولاء نہیں ہے، پس مسلم غلام کی ولاء جماعت المسلمین کے لئے ہے۔

(نوٹ:۔ ولاء کی معنیٰ بادشاہی، آزادی، قرابت اور دوستی ہیں)

## گواہی نمبر ۳۴ حق کی گواہی میں جماعت المسلمین کے بارے میں امام طحاویؒ کے عقائد۔

امام طحاوی نے حق کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

ہم قرآن کے ظاہر اور معانی میں جھگڑا نہیں کرتے بلکہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ پروردگار عالم کا کلام ہے۔ جبرائیل علیہ السلام اسے لے کر نازل ہوئے اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کلام سکھایا۔ بلاشبہ یہ کلام الٰہی ہے۔ مخلوق کا کلام اس کے مساوی نہیں ہوسکتا اور نہ ہی ہم کلام الٰہی کو مخلوق کہتے ہیں ہم کسی بھی مسئلہ میں جماعت المسلمین کی مخالفت نہیں کرتے۔

(العقیدۃ الطحاویۃ مترجم ص ۱۵)

گواہی نمبر ۳۵

## حق کی گواہی میں جماعت المسلمین کی اہمیت امام طحاویؒ کی قلم سے۔

امام طحاویؒ نے حق کی گواہی دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:۔

ہم سنت کی پیروی کرتے ہیں اور جماعت المسلمین سے علیحدگی ان کی مخالفت اور افراق سے اجتناب کرتے ہیں۔

(العقیدۃ الطحاویۃ مترجم صـ ۱۸)

گواہی نمبر ۳۶

## حق کی گواہی میں محمود احمد غضنفر صاحب معبوث دار لافتاء السعودیۃ کی قلم سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

محمود احمد صاحب نے حق کی گواہی دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:۔

الجماعۃ:۔ سے مراد جماعت المسلمین ہے اور اس کا اطلاق ان لوگوں پر ہوتا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طرز عمل کو اپنائیں۔

(العقیدۃ الطحاویۃ مترجم صـ ۲۴)

## گواہی نمبر ۲۷ حق کی گواہی میں جماعت المسلمین کی فضیلت حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی قلم سے۔

شاہ ولی اللہ صاحب نے حق کی گواہی دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةَ وَفِی رِوَایَةٍ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنَ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ایک اور روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین زنجیروں سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا یہ حدیث نقل کرنے کے بعد شاہ ولی اللہ صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

اَقُوْلُ اِعْلَمْ اَنَّ هٰذَ الْفَضْلُ اِنَّمَا هُوَ بِالنِّسْبَةِ اِلَى جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ.

(حجتہ اللہ البالغہ مترجم جلد دوئم، صـ۱۶۲)

میں کہتا ہوں:۔ واضح ہو کہ رمضان کے مہینہ میں فضل صرف جماعت المسلمین کے لئے ہے۔

## گواہی نمبر ۳۸ — خلیفہ صرف جماعت المسلمین کا ہوتا ہے، حق کی گواہی شاہ ولی اللہ صاحب کی قلم سے

شاہ ولی اللہ صاحب نے حق کی گواہی دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:۔

اِعْلَمْ اَنَّهُ يَجِبُ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ خَلِيْفَةُ الْمَصَالِحِ لَاتَتِمُّ اِلَّا بِوُجُوْدِهِ.

(حجة الله البالغة مترجم جلد دوم، صـ ۴۲۲)

واضح ہو کہ جماعت المسلمین میں چند مصالح کی وجہ سے ایک خلیفہ کا ہونا ضروری ہے کیوں کہ وہ مصالح بغیر جماعت المسلمین کے خلیفہ کے پورے نہیں ہو سکتے۔

## گواہی نمبر ۳۹ — جماعت المسلمین کے حق میں بھلائی کرنے کی نصیحت شاہ ولی اللہ صاحب کی قلم سے:۔

شاہ ولی اللہ صاحب نے حق کی گواہی دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:۔

وَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً اَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَفْضَلَهُمْ وَ اَنْفَعَهُمْ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَ اَوْصَاهُ فِيْ نَفْسِهِ وَ بِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَفْعَلُ.

(حجة الله البالغة مترجم جلد دوم، صـ ۱۶۲)

اور جب کسی دستہ کو بھیجے تو ان پر ایسے شخص کو سپہ سالار بنائے جو ان سب میں افضل ہو اور مسلمین کے لئے سب سے زیادہ نفع رساں ہو اور اس کو اس کے حق میں اور جماعت المسلمین کے حق میں بھلائی کرنے کی نصیحت کرے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

گواہی نمبر ۴۰

## حق کی گواہی میں مصر کے پروفیسر ابوزہرہ کی تصنیف سے جماعت المسلمین کی فضیلت :۔

نائب حسین نقوی صاحب پروفیسر ابوزہرہ (مصر) کی تصنیف کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ :۔

جو شخص صرف وہی کہے جو جماعت المسلمین متفق علیہ کہتی ہے اور کسی نے ان کی جماعت پر حامی بھر لی۔ لیکن جو شخص اس جماعت کی مخالفت اختیار کرلے، اس نے جماعت سے گویا علیحدگی اختیار کی، جس کے لئے اسے حکم دیا گیا تھا۔ اور غفلت و محرومی تو علیحدہ رہنے میں ہی ہے۔ تمام جماعت المسلمین کتاب اللہ، سنت رسول ﷺ، قیاس صحیح کے مقصد اصلی اور شرعی احکامات سے بھلا کیسے غافل رہ سکتی ہے؟

(امام ابن تیمیه ص ۲۵۰)

گواہی نمبر ۴۱

## شیخ عبدالقادر جیلانی کی قلم سے جماعت المسلمین کی شہادت :۔

شیخ صاحب لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ :۔

ثَلٰثٌ لَا یَغُلُّ عَلَیْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْاَمْرِ وَلُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(غنیۃ الطالبین توبہ کا بیان ص ۵۰۲)

تین باتوں میں مسلم کا دل کبھی خیانت نہیں کرتا (۱) عمل کا خالص اللہ کے لئے کرنا (۲) اپنے امیر کو نصیحت کرنا (۳) اور جماعت المسلمین کو لازم پکڑنا۔

گواہی نمبر ۴۲

## حق کی گواہی میں امام ابو حنیفہ کے فرمان سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

حنفی مذہب کی معتبر کتاب ھدایہ میں ابو حنیفہ کی طرف منسوب کردہ قول ہے کہ امام ابو حنیفہ نے فرمایا:۔

لِاَنَّـهُ لَا يُـمْـكِـنُ اِسْتِـفَـادَهُ اِلَّا وَلَا مَـنَـعَـةُ بِـدُوْنِ الْاِمَـامِ وَجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ.

(الهدايه، صـ۵۸۵ كتاب السير)

قصاص لینا بغیر منعت وقوت کے ممکن نہیں اور منعت (وقوت) بغیر جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کے امام کے حاصل نہیں ہوسکتی۔

گواہی نمبر ۴۳

## حق کی گواہی میں حنفی مذہب کی اسی الھدایہ تصنیف سے جماعت المسلمین کا ایک اور ثبوت۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ:۔

والتَّـاْثِيْـرُ اِعْـزَازُ الدِّيْـنِ واقَـامَةُ الْـمَـصْـلَحَةِ فِىْ حَقِّ جماعة الْمُسْلِمِيْنَ.

(الـهدايه. صـ۵۲۵ كتاب السير)

اس میں دین کے اعزاز اور جماعت المسلمین کے حق میں مصلحت قائم کرنے کے لئے تاثیر ہے۔

گواہی نمبر ۴۴

## حق کی گواہی میں حنفی مذہب کی مشہور و معروف تصنیف ہدایہ میں ایک اور جگہ جماعت المسلمین کا ذکر۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام ابوحنیفہ نے فرمایا کہ:۔

اِذَا مَاتَ وَ لَا وَارِثَ لَهٗ يَكُوْنُ مَا لُهٗ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يُقْضٰى مِنْهُ.

(الهدايه، صـ۳۰۲ كتاب السير).

جب کوئی ایسا شخص مر جائے جس کا کوئی وارث نہ ہو تو اس کا تمام مال جماعت المسلمین کے لئے ہوگا۔ اور اگر اس شخص پر کوئی قرض ہوگا تو وہ اسی مال سے دیا جائے گا۔

گواہی نمبر ۴۵

## حق کی گواہی میں شیخ محمد انور کشمیری حنفی دیوبندی کی قلم سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے شیخ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

قَوْلُهٗ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرٌ: اَلَخ قَدْ احْتَجَّ بِهِ الْاُصُوْلِيُّوْنَ عَلٰى حُجِيَّةِ الْاِجْمَاعِ. وَ فِيْهِ نَظَرٌ. فَاِنَّ تِلْكَ الْاَحَادِيْثُ وَرَدَتْ فِيْ اِطَاعَةِ الْاَمِيْرِ فَالْجَمَاعَةُ فِيْهِ. هِيَ الْجَمَاعَةُ مَعَ الْاَمِيْرِ كَمَا فِيْ لَفْظٍ اٰخِرٍ عِنْدَالْمُصَنِّفُ (ص ۱۰۴۹) مَطْبَعُ الْهِنْد:

وہ جو فرمان ہے جو شخص جماعت سے ایک بالشت برابر ہی جدا ہوا۔

تحقیق دلیل لیا ہے اس سے اصول والوں نے اجتماع کی حجت پر اور اس میں نظر ہے کہ پھر تحقیق یہ احادیث امیر کی اطاعت کے بارے میں وارد ہوئی ہیں، پھر جماعت بھی اس میں ہے، یہ جماعت امیر کے ساتھ ہے، جیسا کہ

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِمَامَهُمْ وَ حِيْنَئِذٍ فَا التَّمَسُّکَ بِهٖ عَلٰی حُجِيَّةِ الْاِجْمَاعِ فِیْ غَيْرِ مَحَلِّهٖ فِعْلَ الْاُصُوْلِيِّيْنَ اَنْ يَّتَصَرَّ فُوْا فِیْ تَقْرِيْرِ هِمْ.

(فیض الباری جلد ۴ صہ ۴۹۶)

دوسرے لفظ امام بخاری کے پاس (صحیح بخاری) ص ۱۰۴۹) طبع ہند میں ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کے امام کو لازم پکڑو اور اس وقت اس **جماعة** کے ساتھ مضبوطی سے شامل رہو اجماع کی حجتہ پر بیچ غیر تعیین محل اس کے اصولوں والوں کو چاہیے کہ اپنی تقریر میں پھیر گیر کریں۔

گواہی نمبر ۴۶

**حق کی گواہی میں جماعت المسلمین سے الگ ہونے والے کو مولوی ابوالحسن صاحب حنفی مرتد قرار دیتے ہیں۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے ابوالحسن حنفی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

اس پر قتل جیسا دنیوی سنگین حکم جاری کرنے کے لئے ظاہری علامت کی ضرورت ہے اور وہ ظاہری علامت یہ ہے کہ وہ مرتد ہو کر جماعت المسلمین سے الگ ہو گیا ہو۔

(تنظیم الاشتات محل عویصات المشکوٰۃ جلد ۳ ص ۱۲)

## گواہی نمبر ۴۷ حق کی گواہی میں جماعت المسلمین کی فضیلت علامہ شاہ عبدالعزیز دہلوی کی قلم سے:۔

رسول اللہ ﷺ کے فرمان "تلزم جماعة المسلمين و امامهم" کی تشریح کرتے ہوئے شاہ عبدالعزیز صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

وَ مِنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمْ اَمَرَ مَنْ اَدْرَکَ ذٰلِکَ الزَّمَانَ اَنْ يَّلْزِمَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِمَامَهُمْ وَ هُمُ الَّذِيْنَ تَبِعُوْا سُنَّتَهٗ وَ لَازِمُوْا طَرِيْقَتَهٗ.

(مختصر التحفة الاثنى عشريه صد ۳۰۳)۔

یعنی رسول اللہ ﷺ کے اس امر (حدیث حذیفہ) سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جو شخص بھی اس زمانہ کو پائے وہ جماعت المسلمین اوران کے امام سے چمٹ جائے، یہ (جماعت المسلمین والے) وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہیں اوران کے طریقہ کولازم پکڑتے ہیں۔

## گواہی نمبر ۴۸ جماعت المسلمین کے ساتھ رہنے کے بارے میں امام شرف الدین النووی والمتوفی ۶۷۶ھ کی تلقین

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام شرف الدین النووی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

وَ جُوْبُ مَلَازِمَةِ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ عِنْدَ ظُهُوْرِ الْفِتَنِ وَ فِیْ کُلِّ حَالٍ.

(صحیح مسلم بشرح النووی جلد ۱۲، صد ۲۳۶)۔

فتنہ فساد کے وقت بلکہ ہر وقت ہر حال میں جماعت المسلمین کے ساتھ رہنا واجب ہے۔

گواہی نمبر ۴۹

## حنفی مذہب کی مشہور و معروف کتاب عین الهدایہ میں جماعت المسلمین کا ثبوت

حق کی گواہی میں صاحب عین الهدایہ نے تحریر فرمایا کہ:۔

رسول اللہ ﷺ کے واسطے قطعاً حوض ہے بدلیل قولہ تعالیٰ "انا اعطیناک الکوثر" اور یہ افضل ہے اور رطبیؒ نے نقل کیا کہ جن لوگوں نے جماعت المسلمین سے پھوٹ کر اپنی راہ نکالی جیسے خوارج و روافض و معتزلہ وغیرہ وہ حوض کوثر سے مطرود کیئے جاوینگے۔

(عین الهدایه جلد اول ص ۲۴)

گواہی نمبر ۵۰

## حق کی گواہی میں حنفی مذہب کی مشہور و معروف کتاب درمختار سے جماعت المسلمین کا ثبوت

اگر ذمی مسلمین کی آبادی میں گھر کرایہ پر لیں تو اس کے متعلق درمختار میں اس طرح لکھا ہوا ہے کہ:۔

اور اگر اہل ذمہ گھروں کو کرایہ پر لیں مسلمانوں کی آبادی کے اندر تاکہ اس میں رہیں شہر میں تو جائز ہے بسبب عائد ہونے اس کی منفعت کے مسلمین پر کرایہ ملنے سے اور تاکہ اہل ذمہ اہل اسلام کی حسن معاشرت کو دیکھیں تو اسلام قبول کریں بشرطہ نہ کثیر ہونے جماعت المسلمین کے ان کی سکونت سے۔

(مترجم در مختار جلد دوم، ص ۵۸۵)

گواہی نمبر ۵۱

**ذمیوں کو جماعت المسلمین کے شہر میں الگ محلہ میں رکھا جائے۔ حق کی گواہی میں حنفی مذہب کی کتاب درمختار کی عبارت**

حق کی گواہی میں ذمیوں کا ذکر کرتے ہوئے صاب درمختار نے تحریر فرمایا کہ:۔

ان کے واسطے شہر میں ایک محلہ مخصوص جس میں وہ سکونت کریں اور حالانکہ ان کے واسطے وہاں جماعت باشوکت و عزت ہو کے جماعت المسلمین کے مانند اور سکونت اہل ذمہ کے آپس میں اور حالانکہ وہ دبے اور ذلیل ہوں اس طرح منع نہیں۔ (در مختار مترجم جلد دوم، ص ۵۸۵)

گواہی نمبر ۵۲

**ذمی اگر طاقتور ہوں تو انہیں جماعت المسلمین کے شہر میں رہنے نہ دیا جائے حنفی مذہب کی تصنیف درمختار کی عبارت**

حق کی گواہی دیتے ہوئے صاحب درمختار ذمیوں کے بارے لکھتے ہیں کہ:۔

(ذمی) اگر باجماعت اور قوت ہوں چنانچہ تمرتاشی نے مذکور کیا یا ان کی سکونت سے تقلیل جماعت المسلمین لازم آوے جیسے کہ صاحب ذخیرہ نے تصریح کی ہے تو منع کئے جائیں گے۔

(حنفی مذہب کی مشہور و معروف تصنیف در مختار مترجم جلد دوم ص ۵۸۵)

گواہی نمبر ۵۳

**حق کی گواہی میں جماعت المسلمین کے بارے میں حنفی مذہب کی معتبر تصنیف درمختار کی ہی ایک اور عبارت۔**

درمختار میں لکھا ہوا ہے کہ:۔

جب مسلمین نے ایک امام پر اجتماع کیا اور اس کے سبب سے امن میں ہو گئے پھر ایک جماعت المسلمین نے اس پر خروج کیا سو اگر یہ خروج امام

کے ظلم کے سبب سے ہوا تو یہ لوگ باغی نہیں۔

(مسلک حنفی کی تصنیف درمختار مترجم جلد دوم ص ۲۱۰)

## گواہی نمبر ۵۴ مسلک حنفی کی مشہور و معروف تصنیف درمختار سے امام جماعت المسلمین کا ثبوت۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے صاحب درمختار نے تحریر فرمایا کہ:۔

پھر جب کہ جماعت المسلمین نے امام کی اطاعت سے خروج کیا یا اس کے اس نائب کی اطاعت سے خروج کیا جس کے سبب لوگ امان میں ہیں کذافی الدرر اور مسلمین مذکورین غالب ہو گئے ایک شہر پر تو امام ان کو اپنی اطاعت کی طرف بلاوے اور ان کے شبہے کو حل کرے۔

(مسلک حنفی کی تصنیف درمختار مترجم جلد دوم ص ۲۱۱)

## گواہی نمبر ۵۵ حق کی گواہی میں علامہ ابن حجر کے فرمان سے جماعت المسلمین کی تصدیق:۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے علامہ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

وَهُوَ كِنَايَةٌ عَنْ لُزُوْمِ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَطَاعَةَ سَلَاطِيْنِهِمْ وَلَوْ عَصَوْا.

(فتح الباری جلد ۱۳، صد ۳۰)

اور یہ کنایۃ جماعت المسلمین سے چمٹے رہنے اور ان کے سلاطین کی اطاعت کرنے کے لئے اگرچہ وہ نافرمان ہو۔

گواہی نمبر ۵۶

**ہر حال میں جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا واجب ہے امام نووی کا فرمان۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام نووی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

| | |
|---|---|
| وَجُوْبُ مَلَازَمَةِ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ ظُهُوْرِ الْفِتَنِ وَفِيْ كُلِّ حَالٍ. (شرح صحیح مسلم جلد ١٢ صـ ٢٢٦). | فتنوں کے ظہور کے وقت بلکہ ہر حال (ہر زمانہ) میں جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا واجب ہے۔ |

گواہی نمبر ۵۷

**حق کی گواہی میں علامہ ابن حجرؒ کے فرمان سے جماعت المسلمین کی تصدیق۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے علامہ ابن حجرؒ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

| | |
|---|---|
| وَالْمُرَادُ بِالْجَمَاعَةِ جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِيْنَ. (فتح الباری جلد ١٥ صـ ٢٢١). | الجماعت سے مراد جماعت المسلمین ہی ہے۔ |

گواہی نمبر ۵۸

**جماعت المسلمین ہی سب سے افضل ہے امام خطابیؒ کی تحریر سے حق کی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام خطابیؒ نے تحریر فرمایا کہ:۔

| | |
|---|---|
| وَاَفْضَلَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ. (رواه ابو يعلىٰ جلد ٢ صـ ٣٧٨). | اور جماعت المسلمین ہی سب سے افضل ہے۔ |

گواہی نمبر ۵۹

## حق کی گواہی میں ناصر البانی کی تحریر سے جماعت المسلمین کی تصدیق:۔

جناب ناصر البانی صاحب **الجماعة** کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

اَیْ عَامَةَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْن.
(مشکوۃ جلد اول صد ۱۵)

جماعت المسلمین کے عام لوگوں سے بھی جڑے رہو۔

گواہی نمبر ۶۰

## جماعت المسلمین سے الگ ہونے والا مرتد ہو جاتا ہے۔ امام قرطبیؒ کی تحریر سے حق کی گواہی۔

امام قرطبیؒ نے (فی المفہم) میں فرمایا کہ:۔

اَلْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ اَنَّهُ لُغَتِ لِلتَّارِکُ لِدِیْنِهٖ لِاَنَّهٗ اِذَا ارْتَدَّ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ غَیْرَ اَنَّهٗ یَلْتَحِقُ بِهٖ کُلُّ مَنْ خَرَجَ عَنْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ.

(فتح الباری جلد ۱۵، صد ۲۲۲)

جماعت کو چھوڑنے والے کی تعریف یہ ہے کہ اُس نے دین کو چھوڑ دیا، کیونکہ جس شخص نے جماعت المسلمین کو چھوڑ دیا اس نے اسلام کو چھوڑ دیا۔ اس لئے جماعت المسلمین کو چھوڑنے والا مرتد ہو جاتا ہے، سوائے اس شخص کے جو واپس جماعت المسلمین میں آجائے۔
(یعنی واپس جماعت المسلمین میں آنے والا مرتد نہیں رہتا۔)

گواہی نمبر ۶۱

**ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ سابق اسسٹنٹ پروفیسر ثقافت اسلامیہ وصدر شعبہ ترجمہ اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ، سابق وائس چانسلر اسلامک یونیورسٹی سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پشاور کی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔**

ڈاکٹر ملک صاحب نے قرآن مجید کی تفسیر لکھی اور اس تفسیر کا نام ہے "انوار القرآن" اور اس تفسیر کے ٹائٹل پر شروع میں ہی لکھا ہوا موجود ہے کہ (۲۱) اکیسویں صدی کے تناظر میں پہلی جامع تفسیر۔ اس تفسیر کی پہلی جلد کے صفحہ نمبر ۶۶ سیاسٹھ پر لکھا ہوا موجود ہے کہ:۔ بعض لوگ جو اول وآخر کافر ہی تھے مگر فتنہ وفساد پیدا کرنے کے لئے وہ لوگ اپنا شمار جماعت المسلمین میں کرانا چاہتے تھے۔

(تفسیر: انوار القرآن، مصنف ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ، جلد اول، صـ۶۶)

گواہی نمبر ۶۲

**حق کی گواہی میں ڈاکٹر اسرار احمد کی قلم سے جماعت المسلمین کی تصدیق۔**

ڈاکٹر صاحب حزب اللہ کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

جماعت المسلمین خواہ کسی کے عقائد و نظریات اور اعمال واخلاق کی ابھی پوری طرح تطہیر وتعمیر نہ ہوسکی ہو لیکن اگر وہ آپ ﷺ پر ایمان لے آیا تو فی الفور مسلمان قرار پاکر جماعت المسلمین میں شمار کیا جائے گا۔

(بحوالہ ایک اخبار کی کٹنگ)

گواہی نمبر ۶۳

## حق کی گواہی میں ڈاکٹر اسرار احمد کی ہی قلم سے ایک اور جگہ جماعت المسلمین کی تصدیق۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

اسی طرح جب عبدالرحمٰن ابن ابی بکرؓ نے جو غزوہ بدر تک ایمان نہیں لائے تھے اور بدر میں لشکر کفار میں شامل تھے اسلام لانے کے بعد ایک موقع پر اپنے والد حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ "ابا جان آپ بدر میں کئی مرتبہ میری زد میں آئے تھے لیکن میں نے آپ کا لحاظ کیا تھا"۔ تو اس کے جواب میں صدیق اکبرؓ نے فرمایا "یہ اس لئے کہ تم کفر کے لئے جنگ کر رہے تھے، اللہ کی قسم اگر کہیں تم میری زد میں آجاتے تو میں ہرگز لحاظ نہ کرتا!"۔

اس معاملے میں یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ یہ معاملہ تو اس بنا پر واضح تھا کہ ایک جانب اسلام تھا اور دوسری جانب کفر۔ اس لئے کہ مدنی دور میں خود نام نہاد مسلمانوں میں بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قانونی اعتبار سے تو جماعت المسلمین میں شامل تھے لیکن کفر سے دوستی رکھنے کے باعث یہ بھی حزب الشیطان میں شامل تھے۔ (بحوالہ ایک اخبار میں مضمون اسلامی انقلابی جماعت یعنی حزب اللہ کی خصوصیات)

گواہی نمبر ۶۴

## موجودہ دور کے سعودی عرب کے علامہ فضیلۃ الشیخ محمد بن ناصر العربی کی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

محمد بن ناصر العربی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

بے شک ہر وہ شخص جو عالم اسلام کے حالات سے واقف ہے یہ

بات اچھی طرح جانتا ہے کہ بہت سی جماعتیں ہیں کہ جو مختلف الوان اور آراء رکھتی ہیں سب کا دعویٰ یہی ہے کہ وہ حق پر ہیں اور اصلاح چاہتی ہیں ان کے راستے اور منہج تو جدا ہیں مگر اسلام دشمنی میں سب متفق و متحد ہیں اور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑ کر انکا دین و دنیا کا امن تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں اس کتاب میں ہمارا موضوع ایک ایسی جماعت ہے جو ہندوستان میں بنی ہے، وہ ہندوستان کہ جہاں گائے اور آگ وغیرہ کو پوجا جاتا ہے۔ یہ کوئی ایسی جماعت نہیں جو مکی یا مدنی پس منظر رکھتی ہو۔ یہ جماعت صوفیانہ طریق پر بیعت لیتی ہے اور عجم میں اپنے ماننے والوں سے کئی بدعتی امور پر بھی بیعت لیا کرتی ہے۔ بہت سے سعودی و دیگر قرب وجوار کے لوگ بھی اس میں شرکت کرتے ہیں حتیٰ کہ کئی عورتوں کے بارے میں بھی سنا کہ وہ بھی سفر کر کے بیعت کرنے کے لئے جاتی ہیں۔

سبحان اللہ! کیا لوگوں کی عقلوں پر پردے پڑ گئے ہیں یا دین کمزور ہو گیا ہے اسلام میں تو وہ ہی بیعت ہے جو صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر کی یا پھر وہ بیعت جو **جماعت المسلمین** اپنے امام یعنی خلیفہ کے ہاتھ پر کرتی ہے، حقیقتاً یہ ایک گمراہی ہے کہ اہل علم جس سے صرف نظر کرتے آئے ہیں لیکن الحمدللہ اب اللہ نے اس کی حقیقت کو اہل علم پر منکشف کر دیا ہے۔

(کتاب کا نام:- تبلیغی جماعت کے اندر سموئے ہوئے خطرناک انکشافات۔ تالیف:- فضیلۃ الشیخ محمد بن ناصر العریفی۔ تقدیم:- فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان بن عبداللہ الفوزان۔ ترجمعہ محمد علی صدیقی۔ تخریج:- محمد حماد امین۔ تصحیح و تنقیح:- حافظ عبدالحمید گوندل۔ سال اشاعت:- صفر، ۱۴۲۴ھ بمطابق اپریل ۲۰۰۳ء۔ دارالتقوی کراچی کی سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۸ کا صفحہ نمبر ۱۷)

## اردن میں سعودی سفارت خانے کے دینی امور کے مشیر شیخ سعد بن عبدالرحمٰن الحصین کی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

گواہی نمبر ۶۵

حق کی گواہی دیتے ہوئے شیخ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

میرے محترم بھائی! ذاتی طور پر ایک اسلامی جماعت کا وجود جماعت المسلمین سے خروج (یعنی نکلنا) ہی تو ہے اور یہ خروج اپنے علیحدہ نام، علیحدہ امیر، علیحدہ مرکز اور خصوصاً علیحدہ منہج کے اعتبار سے ہے اسی طرح کی جماعت سازی سے ہی تو مسلمانوں میں تفرق پیدا ہوتا ہے جیسا کہ پہلے لوگ گروہ بندی اور فرقہ سازی کا شکار ہو گئے تھے۔

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ. (الروم ۳۲)

ہر گروہ اسی اعتقاد و منہج پر کہ جس کا وہ حامل ہے خوشی سے پھولا ہوا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ. (الانعام ۱۵۹)

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور گروہ گروہ بن گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(کتاب کا نام:- تبلیغی جماعت کے اندر سمونے ہونے خطرناک انکشافات۔ تالیف:- فضیلۃ الشیخ محمد بن ناصر العریني۔ تقدیم:- فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان بن عبداللہ الفوزان۔ ترجمعہ محمد علی صدیقی۔ تخریج:- محمد حماد امین۔ تصحیح و تنقیح:- حافظ عبدالحمید گوندل۔ سال اشاعت:- صفر، ۱۴۲۴ھ بمطابق اپریل ۲۰۰۳ء۔ دارالتقویٰ کراچی کی سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۸ کا [illegible] ۹- نمبر ۷۲)

گواہی نمبر ۶۶

**شیطان جماعت المسلمین سے مخالفت کرنے والے کے ساتھ رہتا ہے۔ ہندستان کے دیوبند علماء اور مفتیوں کی گواہی۔**

حضرت مفتی محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند مدرس و مفتی مدرسہ تعلیم القرآن ھرھ، ضلع میرٹھ، انڈیا صاحب علامہ قاضی بدرالدین شبلی حنفی محدث المتوفی ۷۶۹ ھ کی تصنیف کردہ کتاب بنام اٰکَامُ الْمَرْجَانُ فِیْ غَرآئبِ الْاَخْبَارِ وَالْجَانِ کا ترجمہ کرتے ہوئے صفحہ نمبر ۸ پر باب نمبر ۹۲ میں لکھتے ہیں کہ شیطان جماعت المسلمین سے مخالفت کرنے والے کے ساتھ رہتا ہے۔

اس کتاب کی تصدیق اور تعریف میں اسی کتاب پر جن علماء اور مفتیوں کے نام لکھے ہوئے ہیں وہ یہ ہیں (۱) امام العصر استاد المحدثین حضرت علامہ انور شاہ صاحب محدث دارالعلوم دیوبند۔ (۲) حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی۔ (۳) فقیہ الامت حضرت مفتی محمود حسن گنگوہی صاحب مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند۔ (۴) شیر محمد علوی، مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور۔

گواہی نمبر ۶۷

**جو جنت کا خواہاں ہو اس کو جماعت المسلمین کے ساتھ رہنا چاہئے۔ ہندستان کے دیوبند علماء اور مفتیوں کی گواہی۔**

حضرت مفتی محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند مدرس و مفتی مدرسہ تعلیم القرآن ھرھ، ضلع میرٹھ، انڈیا صاحب علامہ قاضی بدرالدین شبلی حنفی محدث المتوفی ۷۶۹ ھ کی تصنیف کردہ کتاب بنام اٰکَامُ الْمَرْجَانُ فِیْ

غرآئبِ الْاَخْبَارِ وَالْجَانِ کا ترجمہ کرتے ہوئے صفحہ نمبر ۲۵۳ پر لکھتے ہیں کہ:-

حضرت عمر بن الخطابؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم میں سے جنت کا خواہاں ہو اس کو جماعت المسلمین کے ساتھ رہنا چاہئے۔ کیونکہ شیطان تنہا آدمی کے ساتھ رہتا ہے اور جب دو ہو جاتے ہیں تو الگ ہو جاتا ہے۔ (ترمذی، مسند احمد بن حنبل)

(کتاب کا اردو میں نام جنات کے حالات اور احکام صفحہ نمبر ۲۵۳)

اس کتاب کی تصدیق اور تعریف میں اسی کتاب پر جن علماء اور مفتیوں کے نام لکھے ہوئے ہیں وہ یہ ہیں (۱) امام العصر استاد المحدثین حضرت علامہ انور شاہ صاحب محدث دارالعلوم دیوبند۔ (۲) حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی۔ (۳) فقیہ الامت حضرت مفتی محمود حسن گنگوہی صاحب مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند۔ (۴) شیر محمد علوی، مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور۔

نوٹ:- قاضی بدرالدین صاحب کی اس تحریر سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ۷۶۹ھ میں بھی جماعت المسلمین کا وجود موجود تھا۔

اس کتاب کے ملنے کے پتے:-

(۱) ادارہ اسلامیات۔ ۱۰۹۔ انارکلی لاہور نمبر ۲۔

(۲) دارالاشاعت اردو بازار کراچی نمبر ۱۔

(۳) مکتبہ دارالعلوم۔ جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۴۔

(۴) ادارۃ القرآن، چوک لسبیلہ گارڈن ایسٹ کراچی۔

# مذہب اہلحدیث کی کتابوں سے جماعت المسلمین کا ثبوت۔

## گواہی نمبر ۶۸ الجماعت سے مراد جماعت المسلمین ہے۔ حق کی گواہی علامہ بدیع الزمان کی قلم سے

حق کی گواہی دیتے ہوئے علامہ بدیع الزمان صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَ اَنَا اٰمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللّٰهُ اَمَرَنِيْ بِهِنَّ السَّمْعُ وَ الطَّاعَةُ وَالْجِهَادُ وَالْهِجْرَةُ وَالْجَمَاعَةُ فَاِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ اِلَّا اَنْ يُّرَاجِعَ۔

ترمذی مترجم جلد دوئم صفحہ ۳۲۲،۳۲۳ (ترجمہ علامہ بدیع الزمان)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں حکم کرتا ہوں تم کو پانچ باتوں کا کہ اللہ نے حکم کیا ہے مجھ کو ان کا اول بات سننا ہے دوسری کہا ماننا حاکم کا یعنی جو خلاف اللہ حکم نہ کرے تیسرے جہاد چوتھے ہجرت پانچویں التزام جماعت المسلمین کا اس لئے کا جو جدا ہوا جماعت سے ایک بالشت کے برابر اس نے نکال دی رسی اسلام کی اپنی گردن سے مگر یہ کہ پھر آجاوے جماعت کی طرف۔

گواہی نمبر ۶۹

**حق کی گواہی میں عبدالسلام بستوی دھلوی صاحب کی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے عبدالسلام صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

ایمان کی پچاسویں شاخ جماعت المسلمین کے ساتھ رہنا اور اسلامی اتحاد و اتفاق کو مضبوطی سے تھامے رہنا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا. (آل عمران)

اللہ کی رسی (شریعت اسلام) کو مضبوطی سے تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو۔

(اسلامی خطبات جلد اول ص ۱۸۱ مصنف حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام صاحب بستوی دہلوی)

گواہی نمبر ۷۰

**علامہ شیخ عبدالرحمٰن بن حسن آل شیخ اور شیخ الاسلام محمد بن عبدالوھاب اور عطاء اللہ ثاقب اور بدیع الدین شاہ راشدی کی تحریروں سے جماعت المسلمین کی فضیلت:۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے شیخ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

لَا یَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا بِاِحْدٰی ثَلَاثٍ.

(ہدایت المستفید اردو ترجمہ)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہر اس مسلمان کا جو کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہے خون حلال نہیں ہے۔ ہاں! تین امور کی پاداش میں اس کا

فتح المجید شرح کتاب التوحید

صـ ۱۵۰، ۱۵۱

تالیف علامہ شیخ عبدالرحمٰن بن حسن آل شیخ تصنیف مجدد الدعوۃ شیخ الاسلام محمد بن عبدالوھاب ترجمہ و تفہیم عطاء اللہ ثاقب اور اس کتاب کی تصدیق و تعریف میں علامہ بدیع الدین شاہ راشدی نے مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں اس نے اس کتاب کی بہت تعریف لکھی ہے۔

خون حلال ہو سکتا ہے شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کا مرتکب ہو۔ بلاوجہ کسی مسلمان کو قتل کرنے کے بدلہ میں یا دین اسلام کو چھوڑ کر مرتد ہو جائے اور جماعت المسلمین سے الگ ہو جائے۔

## گواہی نمبر ۷۱ حق کی گواہی میں علامہ عبدالوہاب محدث ہند کی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے علامہ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

سب سے نمایاں اور اہم کام جو مولانا مرحوم نے انجام دیا احیاء مسئلہ امارت ہے۔ یوں تو موصوف نے ساری زندگی دینی خدمات کے لئے وقف کردی تھی۔ لیکن احیاء مسئلہ امارت نے جن تکالیف و مصائب کا آپ کو سامنا کرنا پڑا وہ ان مصائب سے کم نہ تھے جن کا مقابلہ صحابہ کرامؓ و ائمہ عظامؒ کو کرنا پڑا تھا۔ موصوف نے رسول اللہ ﷺ کی اسوہ حسنہ پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ کے فرمان عالی شان وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (پارہ ۴، رکوع نمبر ۲) یعنی "سب مل کر جماعت بندی کے ساتھ اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو اور جماعت میں پھوٹ نہ ڈالو" کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تمام جماعت المسلمین کو اتحاد و اتفاق کا سبق پڑھایا، اجتماعی زندگی بسر کرنے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ رہبانیت، تارک الدنیا اور انفرادی زندگی گزارنے کی اسلام قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ جو جماعت سے الگ ہوا جہنم میں گرا۔

(نماز بامعنی صـ ۲۵، مصنف حضرت: العلامہ عبدالوہاب محدث ہند)

## گواہی نمبر ۴۲ حق کی گواہی میں خالد گھرجاکھی صاحب کی تحریر سے جماعت المسلمین کی تصدیق۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خالد گھرجاکھی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے کوفہ پہنچ کر جمعہ کے روز خطبہ دیتے ہوئے جماعت المسلمین سے افتراق دور کرنے اور امیر المؤمنین کی اطاعت کرنے کی تلقین کی۔ (سیرت سید الشہداء حضرت عثمانؓ ذوالنورین صہ ۸۲ مصنف خالد گھرجاکھی)

## گواہی نمبر ۴۳ حق کی گواہی میں حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کی تحریر سے جماعت المسلمین کی تصدیق۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے حافظ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

ابن سبا نے جو جماعت تیار کی تھی وہ مصر، کوفہ اور بصرہ سے ہزاروں کی تعداد میں حج کے بہانے مدینہ طیبہ میں آکر جمع ہوئی اور تیس چالیس دن تک حضرت عثمانؓ کے مکان کا محاصرہ کیے رہی۔ آخر ۱۸ ذی الحجہ کو چند مفسدین نے آپ کو جب کہ آپ قرآن شریف کھول کر تلاوت کر رہے تھے نہایت بے دردی سے قتل کر ڈالا۔ مفسدین کے گھر گھی کے چراغ جلے اور مخلصوں میں گھر گھر ماتم پڑ گیا اور جماعت المسلمین کا شرازہ بکھر گیا اور اُمت مرحومہ کا تمام نظام بگڑ گیا۔

(تاریخ اہلحدیث صہ ۵۱ اور ۵۲ مصنفہ حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب، پرانی ایڈیشن ناشر اسلامی پبلشنگ کمپنی، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور۔ اور نئی ایڈیشن ناشر مکتبۃ الرحمن السلفیہ، نیو سول لائن، سرگودھا پاکستان کے صہ ۲۹ پر ہے)

گواہی نمبر ۷۴

## حق کی گواہی میں محمد ابراہیم کی ہی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے حافظ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے امیر سے کوئی ایسا امر دیکھے جسے وہ ناپسند جانتا ہے۔ تو چاہیے کہ صبر کرے۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں کہ جماعت المسلمین سے ایک بالشت برابر بھی جدا ہوا اور وہ مر جائے مگر جاہلیت کی موت مرتا ہے۔

(امام زماں مہدی منتظر اور مجدد دوران صہ مصنف محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب)

گواہی نمبر ۷۵

## جماعت المسلمین سے الگ ہونے والے کی موت، جاہلیت کی موت ہے۔ حق کی گواہی محمد ابراہیم سیالکوٹی کی قلم سے۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے حافظ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ جو اطاعت امیر سے خارج ہوا اور جماعت المسلمین سے جدا ہوگیا۔ پس وہ مر جائے تو جاہلیت کی موت مرتا ہے۔

(امام زماں مہدی منتظر اور مجدد دوران صہ مصنف محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب)

گواہی نمبر ۴۴

**حق کی گواہی میں محمد ابراہیم کی ہی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے حافظ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے امیر سے کوئی ایسا امر دیکھے جسے وہ ناپسند جانتا ہے۔ تو چاہئے کہ صبر کرے۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں کہ جماعت المسلمین سے ایک بالشت برابر بھی جدا ہوا اور وہ مرجائے مگر جاہلیت کی موت مرتا ہے۔

(امام زماں مہدی منتظر اور مجدد دوران صہ مصنف محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب)

گواہی نمبر ۴۵

**جماعت المسلمین سے الگ ہونے والے کی موت، جاہلیت کی موت ہے۔ حق کی گواہی محمد ابراہیم سیالکوٹی کی قلم سے۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے حافظ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ جو اطاعت امیر سے خارج ہوا اور جماعت المسلمین سے جدا ہو گیا۔ پس وہ مرجائے تو جاہلیت کی موت مرتا ہے۔

(امام زماں مہدی منتظر اور مجدد دوران صہ مصنف محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب)

گواہی نمبر ۷۶

**جماعت المسلمین سے الگ ہونے والا شیطان کے پنجے میں گرفتار ہے، حق کی گواہی محمد ابراہیم سیالکوٹی کی قلم سے۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے حافظ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا:۔ بیشک شیطان انسان کا بھیڑیا ہے۔ مثل بکری کے بھیڑیئے کی، جو اکیلی اور ریوڑ سے دور رہی ہوئی اور ریوڑ سے ایک جانب ہٹی ہوئی بکری کو پکڑ لے جاتا ہے (یعنی اسی طرح شیطان جماعت المسلمین سے الگ رہنے والے انسان کو گمراہی کے پنجے میں گرفتار کر لیتا ہے )۔

(امام زماں مہدی منتظر اور مجدد دوراں صد ۱۱ مصنف محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب)

گواہی نمبر ۷۷

**حق کی گواہی میں محمد صاحب میمن جوناگڑھی، ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی کی تحریر سے جماعت المسلمین کو نصیحت۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے جوناگڑھی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں۔ ہم جمع شدہ بیٹھے تھے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور یہ وعظ سنایا اے **جماعت المسلمین** اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ صلہ رحمی کرتے رہو۔ کسی نیک کام کا ثواب صلہ رحمی کے ثواب سے زیادہ عجلت اور سرعت والا نہیں۔

(خطبات محمدی جلد اول، صد ۲۷، مؤلف و مرتب محمد صاحب میمن، جوناگڑھی، ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی)

گواہی نمبر ۷۸

## جماعت المسلمین کو خوشخبری، حق کی گواہی محمد جونا گڑھی کی تحریر سے۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے جونا گڑھی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

جماعت المسلمین ! سنو جنت میں ایسے بازار بھی ہیں جہاں کوئی خرید وفروخت نہیں ہوتی۔ اس میں صرف صورتیں ہیں جو مرد وعورت جس صورت کو پسند کرے وہی صورت اُس کی ہوجائے گی۔

(خطبات محمدی جلد اول، صہ ۴۷، مؤلف و مرتب محمد صاحب میمن، جونا گڑھی، ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی)

گواہی نمبر ۷۹

## حق کی گواہی میں محمد عبدالغفار خیری صاحب کی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

سب سے اول یہ سمجھ لیجئے کہ لفظ المسلمین کا یہاں استعمال معنی کے لحاظ سے ہے۔ یعنی تابعدار، اطاعت گذار، قومیت کے لحاظ سے نہیں ہے، جماعت المسلمین کے معنی ہیں اللہ و رسول ﷺ کے تابعداروں کی جماعت۔ اس جماعت میں وہ ہی صاحبان شریک ہو سکتے ہیں جو اپنی زندگی کے روحانی شعبوں کو قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ اور اصلاح سے قرآن و احادیث رسول اللہ ﷺ کے بموجب استفادے کیلئے کمر بستہ ہیں۔

(منشور جماعت المسلمین صہ ۳، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

## گواہی نمبر ۸۰ جماعت المسلمین کی فضیلت میں بابائے اہلحدیث عبدالغفار خیری صاحب کی ایک اور تحریر۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

جناب رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں آپ کے ہاتھوں ہی لفظاً وعملاً بطور دین مکمل ہوکر اپنی نعمتوں سے صحابہ کرامؓ کا دامن مراد بھر گیا ارشاد ہے۔ "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا " اس تکمیل واتمام میں قرآن عظیم اور احادیث رسول اللہ ﷺ ہی نے کام کیا ہے۔ہم اگر اسی دین کو اپنے لئے بھی ضروری مانتے اور سمجھتے ہیں کہ اس دین نے جس طرح صحابہ کرامؓ کو اعلیٰ وغالب، باعزت وقوی بنا کر پاکیزہ زندگی کا حامل بنادیا تھا آج بھی ہم کو اُسی منصب خلافت پر پہنچا سکتا ہے اور اُس منصب اُس پاکیزہ باعزت زندگی کی تڑپ بھی ہے تو ہم کو بھی اللہ ورسول اللہ ﷺ کی اطاعت، واتباع بے چوں وچراں کرنی پڑے گی۔اور اطاعت واتباع انفرادی اور انتشاری حالت میں نہیں ہوسکتی۔اس کے لئے ایک نظام کی ضرورت ہوگی اور وہ نظام یہ جماعت المسلمین ہے یعنی اُن کی جماعت جو اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی تعمیل و اتباع کیلئے کمر بستہ ہوں۔

(منشور جماعت المسلمین صہ ۴، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

## گواہی نمبر ۸۱ — جماعت المسلمین کا مسلک عبدالغفار خیری صاحب کے قلم سے۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

جماعت المسلمین کا مسلک قرآن عظیم کے احکام و ہدایت پر بتلقین و باتباع رسول اللہ ﷺ عمل بغیر تاویل اور اسی طرح جناب رسول اللہ ﷺ کے فرمانات وتلقینات پر باقتداء صحابہ کرامؓ عمل کرنا ہوگا۔

(منشور جماعت المسلمین صـ ۳، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

## گواہی نمبر ۸۲ — جماعت المسلمین کی تحریک۔ حق کی گواہی عبدالغفار خیری صاحب کی ہی تحریر سے۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

میں نے اخباروں، رسالوں میں مضامین شائع کرائے۔ تقریریں کیں۔ تبادلہ خیالات کئے مختلف اداروں کے کارکنوں نے میری آواز کو ان سنا کر دیا۔ آخر مجبور ہو کر میں جماعت المسلمین کی تحریک عوام کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

(منشور جماعت المسلمین صـ ۱، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۸۳

## قرآن عظیم میں جماعت المسلمین کے فرائض، حق کی گواہی عبدالغفار خیری کی ہی تحریر سے۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

قرآن عظیم نے جماعت المسلمین کے حسب ذیل تین فرائض تجویز اور مقرر کئے ہیں:۔

(۱) **يَدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ۔** غیر مسلموں میں اور غیر شرکاء جماعت میں شرکت جماعت کی دعوت۔

(۲) **يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ۔** بھلائی کا حکم دینا۔

(۳) **يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔** برائی سے منع کرنا۔

(منشور جماعت المسلمین صہ ۶، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۸۴

## حق کی گواہی میں جماعت المسلمین کی ہی فضیلت، عبدالغفار خیری صاحب کی ہی تحریر سے۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

جو جماعت ان فرائض پر عامل ہو ان کے مطابق جماعۃ کو لیکر چلے وہی فلاح پانے والی ہے۔ مسلمانوں میں ایسی کوئی جماعت ہے تو دکھاؤ؟ میں سب سے پہلے اس میں شریک ہونے کو تیار ہوں۔ خالی خولی نام جماعۃ اور امیر رکھنے سے جماعت نہیں بن جاتی جب تک فرائض جماعت کے اثرات شرکاء جماعۃ کی زندگی میں دکھائی نہ دیں۔ پس اگر نہیں ہے تو کمر باندھ کر اٹھو اور جماعت المسلمین کو جلد سے جلد بنا کر کھڑا کرو تا کہ فلاح یاب ہو۔

(منشور جماعت المسلمین صہ ۷، ۸، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۸۵

**جماعت المسلمین کی بنیاد تین امور پر ہے، حق کی گواہی عبدالغفار خیری صاحب کی ہی تحریر سے۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

یاد رکھیے "جماعت المسلمین کی بنیاد تین امور پر ہے سب سے پہلے عقائد اس کے بعد ارکان اربعہ (نماز، روزہ، زکوٰۃ و حج) اور پھر اعمال صالح"۔

(منشور جماعت المسلمین صـ ۱۰، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۸۶

**جماعت المسلمین ایک عملی تعلیم و تربیت گاہ ہے، حق کی گواہی عبدالغفار خیری صاحب کی ہی تحریر سے۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

جماعت المسلمین ایک عملی تعلیم و تربیت گاہ ہے جہاں افراد جماعت کے سامنے "الھدیٰ اور دین حق" کو پیش کیا جائے گا۔

(منشور جماعت المسلمین صـ ۱۲، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۸۷

**جماعت المسلمین کو اللہ تعالیٰ ہر قسم کی قوت اور طاقت، مدد و نصرت سے سرفراز فرماتا ہے، خیری صاحب کی ہی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

اللہ تعالیٰ کے امتحان میں بلحاظ ایمان و اعمال صالح پورے

اُترتے ہیں تو اس جماعت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بوچھاڑ ہونے لگتی ہے۔ اُس کے کرم کی بارش شروع ہو جاتی ہے، اس کی نصرت شامل حال ہوتی ہے، اس کو (یعنی جماعت المسلمین کو) اعلیٰ کر دیا جاتا ہے، غالب کر دیا جاتا ہے اور ان افراد جماعت کی زندگی کو پاکیزہ اور باعزت بنا کر اس کے سپرد اپنے دین کی خدمت، نشر و اشاعت، دعوۃ و تبلیغ کا کام اللہ تعالیٰ کر دیتا ہے اور اس کام کو آگے لیکر چلنے کے لئے اس کو ہر قسم کی قوت و طاقت، مدد و نصرت سے سرفراز فرماتا ہے کہ یہ جماعت اہل دنیا کو اپنے نمونہ کو پیش کر کے امن کا پیغام دے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حکومت کے سایہ میں آنے کی دعوت دے کر لانے کی کوشش کر سکے۔ یہ جماعت کی جماعت اللہ تعالیٰ کے کارکنوں میں ہو جاتی ہے اس منصب کو خلافت کہتے ہیں۔

(منشور جماعت المسلمین صد ۱۲، ۱۳، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

**گواہی نمبر ۸۸ — جماعت المسلمین کے امیر کو امیر المؤمنین کہا جاتا ہے، بابائے اہلحدیث عبدالغفار خیری صاحب کی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

اس نظام "جماعت المسلمین" کو جماعت کی صورت میں لانے کے لئے ایک سردھڑ کی ضرورت ہوتی ہے جس کو عربی زبان میں امیر کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے زور و قوت اور غلبہ عطا ہونے کی بنا پر اس کو امیر المؤمنین کہا جاتا ہے اور چونکہ اس کو مؤمنین اپنے اوپر اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے جملہ احکام و ہدایت و تعزیرات شرعی جاری کرنے کے لئے خود انتخاب کرتے ہیں لہٰذا اس کو خلیفۃ المسلمین بھی کہا جاتا ہے۔

(منشور جماعت المسلمین صد ۱۳، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۸۹

## حق کی گواہی میں عبد الغفار خیری صاحب کی ہی تحریر سے جماعت المسلمین کی فضیلت۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

اللہ تعالیٰ کی حکومت میں کام کرنے کی اہلیت وصلاحیت جس میں پیدا ہوگئی۔ اس کو ڈگری ملی تو اللہ تعالیٰ کی حکومت میں اس کے ظرف کے مطابق عہدہ بھی ملا۔ اگر چہ وہ تنہا ہی کیوں نہ ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام و ہدایات کو جہاں تک اس کے امکان میں ہے اپنے اوپر جاری کرتا ہے اور دوسروں کو دعوت دیتا رہتا ہے۔ اور جماعت المسلمین بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام مسلمین رکھا (کیوں؟) اس وجہ سے کہ ہم دین کو اللہ کے رسول ﷺ سے لفظاً وعملاً سیکھیں۔ اور اسی طرح لفظاً وعملاً دوسروں کو سکھانے کے لئے سعی تبلیغ کریں۔

(منشور جماعت المسلمین صہ ۱۳، ۱۴، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۹۰

## جماعت المسلمین کی تشکیل اور تعمیر کے لئے کمر باندھ کر کھڑے ہو جائیں، عبد الغفار خیری صاحب کی ہی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خیری صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

پس اگر ہمارے قارئین اس جماعت اور جماعت کے کاموں کو جن کی تفصیل دی گئی ہے میری طرح دنیا و آخرت کی فلاح، بہبود اور سرخروئی کے لئے ضروری اور لازمی سمجھتے ہیں اور پاکیزہ زندگی کے خواہش مند ہیں تو جماعت المسلمین کی تشکیل اور تعمیر کے لئے کمر باندھ کر کھڑے ہو جائیں۔

(منشور جماعت المسلمین صہ ۱۴، ۱۵، مصنف محمد عبدالغفار الخیری صاحب)

گواہی نمبر ۹۱

**سنت پر عمل نہ کرنے والا جماعت المسلمین سے خارج ہو جائے گا، عبدالمجید مدیر اہلحدیث کی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے عبدالمجید صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

حضور سرور کائنات ﷺ قریباً ہر خطبے میں یہ بلیغ الفاظ فرمایا کرتے اور اُمت کو شرک اور بدعت سے روکتے اور فرماتے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام اور میری سنت کے خلاف عمل کرے گا وہ ہم سے نہ ہوگا اور جماعت المسلمین سے خارج ہو جائے گا۔

(سیرت ثنائی صد ۲۳۸، مرتبہ ابو الوحید عبدالمجید صاحب خادم سوہدرھی مدیر اہلحدیث مقام اشاعت دفتر اہلحدیث سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ)

گواہی نمبر ۹۲

**جو شخص عصبیت کی دعوت دے وہ جماعت المسلمین میں سے نہیں، سید ابوالحسن ندوی کی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے ندوی صاحب نے فرمایا کہ:-

وہ شخص جماعت المسلمین میں سے نہیں جو کسی عصبیت کی دعوت دے۔
وہ شخص جماعت المسلمین میں سے نہیں جو کسی عصبیت کی بنیاد پر جنگ کرے۔
وہ شخص جماعت المسلمین میں سے نہیں ہے جس کی موت عصبیت پر ہو۔

(لسانی و تہذیبی جاہلیت کا المیہ اور اس سے سبق، صد ۱۱، مصنف سید ابو الحسن ندوی۔)

## گواہی نمبر ۹۳
## صحابہؓ کی جماعت کا نام جماعت المسلمین تھا۔ صحیفہ اہلحدیث کراچی کی گواہی۔

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:-

اللہ تعالیٰ کے یہ وعدے اور اعلانات صحابہؓ کے ساتھ حرف بحرف پورے ہوئے۔ کون صحابہ کرامؓ؟ جو جماعت المسلمین میں شامل ہونے سے قبل دنیا میں سب سے زیادہ پست جاہلیت غرق قوم عرب کے افراد تھے۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی یکم ذوالحجہ، ۱۳۷۷ھ، صـ ۶)

## گواہی نمبر ۹۴
## جماعت المسلمین کی وحدت کو فرقوں کی کثرت میں تبدیل کر کے مسلم قوت کو منتشر کر دیا، صحیفہ اہلحدیث کی گواہی۔

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:-

آج مسلمان دنیا میں جس مقام پر ہیں وہ ایسے ہی دماغی افکار پر دین کی بنیاد رکھنے والوں کی بدولت ہی تو ہیں جنہوں نے عام فہم ہدایت الناس "قرآن وحدیث النبی ﷺ" کی جگہ زمانے سے متاثر اپنے افکار کو اسلام کے نام پر منوا کر فرقہ بندیوں کی بنیاد قائم کی۔ اور جماعت المسلمین کی وحدت کو فرقوں کی کثرت میں تبدیل کر کے مسلم قوت کو منتشر کر دیا۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی، ۱۵ ربیع الاول، ۱۳۷۷ھ صـ ۷)

گواہی نمبر ۹۵

**جماعت المسلمین اور ان کے امام کو لازم پکڑنے کا حکم، صحیفہ اہلحدیث کی ہی گواہی۔**

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:-

بخاری میں حذیفہ بن یمانؓ کی حدیث کے ان جملوں پر توجہ اور غور کرو کہ ان کے دریافت کرنے پر جناب رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ "تو جماعت المسلمین اور ان کے امام کو لازم پکڑ لے" اس پر حضرت حذیفہؓ دریافت کرتے ہیں کہ اگر نہ ہو جماعت اور نہ امام تو کیا کروں؟ ارشاد ہوا کہ (جماعت کے علاوہ جو کچھ ہے فرقہ بندی ہے لہٰذا) ان سب فرقوں سے علیحدگی اختیار کر لینا اگرچہ علیحدگی کی وجہ سے یہ سب فرقے تمہارا بائیکاٹ کر دیں۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی، ۱۰ جمادی الثانی، ۱۳۸۹ھ، صـ۱۷)

گواہی نمبر ۹۶

**جماعت المسلمین اور امامهم سے مراد امامت بالقوت نہیں ہو سکتی۔ صحیفہ اہلحدیث کی ہی گواہی۔**

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:-

اس ساری حدیث کے الفاظ پر غور کرنے سے ایک مسئلہ اور حل ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ "جماعت المسلمین اور امامهم" سے اس حدیث میں مراد امامت بالقوت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ شر و فساد کا ہونا **امامة بالقوة** کی عدم موجودگی کی خود ہی دلیل ہے۔ اور فرقہ بندیوں کا ثبوت حدیث ہم کو حکم دے رہی ہے

کہ جب ایسے شر و فساد اور انتشار کی حالت ہو تو تابعداروں کی (مسلموں کی) جماعت ہو، اس جماعت میں شریک ہو جانا اور اس کے امام کو اپنا امام بنالینا۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی، ۱۶ جمادی الثانی، ۱۳۸۹ھ، صـ۱۸)

## گواہی نمبر ۹۷ امیر جماعت المسلمین ہی قرآن و حدیث پر لیکر چلتا ہے، صحیفہ اہلحدیث کی ہی گواہی۔

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:-

یہ حق اللہ تعالیٰ نے مسلموں کو دیا ہے کہ وہ اپنا **امیر جماعت یا خلیفۃ المسلمین** دونوں کو خود دیکھ بھال کر سوچ سمجھ کر اپنے میں سے زیادہ بہتر مخلص، مؤمن صاحب اہلیت کو انتخاب کریں۔ تا کہ اس کی اطاعت میں کراہت نہ ہو کہ آئندہ چل کر جماعت میں کمزوری کا باعث ہو۔ "اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ" کا یہی مطلب ہے۔ کیونکہ امیر جماعت المسلمین ان کو قرآن و حدیث پر لے کر چلے گا۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی، ۱۲ جمادی الثانی، ۱۳۸۹ھ، صـ۱۹)

## گواہی نمبر ۹۸ جماعت المسلمین کے ثبوت میں صحیفہ اہلحدیث کی ہی گواہی۔

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:-

آپ نے میرے تبلیغی ٹریکٹ (۱) صراط مستقیم، (۲) اتباع رسول، (۳) توحید، (۴) قرآن عظیم، (۵) ہم انقلاب لانا چاہتے ہیں، (۶) اور منشور جماعت المسلمین مطالعہ فرمائے ہونگے۔ ان میں عام دعوت ہے کسی کو خطاب

گواہی نمبر ۱۰۱

**جماعت المسلمین کے علاوہ باقی تمام گمراہ فرقے ہیں، صحیفہ اہلحدیث کی گواہی۔**

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:۔

آخری صورت یعنی جب کہ امام اور جماعت المسلمین کا فقدان ہو، عوام الناس تنظیم جیسی عظیم طاقت کو طاق نسیان میں رکھ چکے ہوں۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ بڑا بنا ہوا ہو تو اس بدصورت سے نکلنے کے لئے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس وقت کہ جملہ گمراہ فرقوں کو چھوڑ کر جنگل بیابان میں نکل جانا۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی، ۱۶ صفر، ۱۳۹۴ھ، صـ ۴)

گواہی نمبر ۱۰۲

**جماعت المسلمین رسول اللہ ﷺ نے بنائی تھی، صحیفہ اہلحدیث کی گواہی۔**

صحیفہ اہلحدیث میں حق کی گواہی لکھی ہوئی ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے قطروں کو اکھٹا کر کے ایک دریا جماعت المسلمین بنایا جس کی رد کفر اور شرک کی بڑی بڑی بستیاں مادی جنگی قوتیں اور طاقتیں اور پہاڑ نہ روک سکے، اور خس و خاشاک کی طرح بہتے چلے گئے۔

(صحیفہ اہلحدیث کراچی، ۱۶ ذوالحجہ، ۱۳۹۹ھ، صـ ۵)

## گواہی نمبر ۱۰۳ جماعت المسلمین سے علیحدہ ہونے والا مرتد ہے، صحیفہ اہلحدیث کی گواہی

صحیفہ اہلحدیث میں لکھا ہوا ہے کہ:-

بخاری و مسلم میں عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ:-

لیعنی حلال نہیں ہے کسی مسلمان کا خون جو گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں (محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں مگر تین میں سے کسی ایک صورت میں، ایک شادی شدہ (مرد عورت) جو زنا کرے اس کا خون دوسرے جان کے بدلے جان کے طور پر، اور تیسرے اُس مرتد کی جان جس نے اپنا دین چھوڑا اور جماعت المسلمین سے علیحدہ ہوا۔ (صحیفہ اہلحدیث یکم محرم الحرام ۱۴۲۱ھ، ۲۰ مئی ۱۹۹۱ء، صد ۱۲)

## گواہی نمبر ۱۰۴ جماعت المسلمین کی صداقت میں اہلحدیث مذہب کے عالم خواجہ عطاءالرحمٰن صاحب کی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خواجہ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

اگر پوری سنجیدگی سے حرکت میں آؤں تو مجھے اپنے آپ کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے اس لئے کچھ نرم پالیسی اختیار کرنا پڑتی ہے۔ اگر مسلمان کہلوا کر ہیرا پھیری ہو سکتی ہے تو اہلحدیث کہلوا کر بھی یہ سلسلہ اسی طرح چل سکتا ہے۔ بہت غور و فکر کیا ہے۔ مجھے بہت سے بڑے بڑے لوگ نامی گرامی اہلحدیث، اچھروی نظر آرہے ہیں رضائے مصطفےٰ کی یہ بات کہ سب دوکانداری ہے۔ درست معلوم ہو رہی ہے۔ حضرت الامام، حضرت الاسلام، حضرت الامیر کے لفظ کچھ یوں کہتے ہیں کہ ہم تو تلزم جماعت المسلمین پر عمل کرنے سے رہے۔ تم اگر فاعتزل تلک الفرق کلھا پر عمل کر سکتے ہو تو کرلو۔

(اشتہار، ۱۲ رمضان، ۱۳۸۷ھ، مصنف خواجہ عطا الرحمن، پاغل خانہ جیل روڈ، لاہور)

گواہی نمبر ۱۰۵ اہلحدیث کے سب فرقوں کو ختم کر کے جماعت المسلمین کے امیر کی بیعت کی جائے، خواجہ عطاء الرحمٰن کی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے خواجہ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

(۱) حافظ محمد صاحب گوندلوی امیر جماعت اہلحدیث مغربی پاکستان۔

(۲) محمد اسماعیل صاحب سلفی، امیر جمعیت اہلحدیث مغربی پاکستان۔

(۳) حافظ عبدالغفار صاحب سلفی، امیر جماعت غرباء اہلحدیث مغربی پاکستان۔

آپ کی تینوں امارتیں، تینوں جماعتیں غیر شرعی، غیر اسلامی افتراق اور انتشار کی بنیادوں پر کھڑی ہیں۔ مسلمانوں کی جماعت کا اگر کوئی نام ہو سکتا ہے تو وہ جماعت المسلمین ہے۔ تینوں جماعتوں کو ختم کر دیا جائے۔ ایک جماعت......... جماعت المسلمین قائم کی جائے۔ بیعت کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ اگر آپ اس خاکہ اور منصوبہ کو اپنی موجودہ حالت یا کسی اور سوچے سمجھے منصوبے کے مقابلے میں غلط یا کمتر سمجھتے ہیں تو پھر آیئے موت کی تمنا کی جیئے میں بھی بوریا بستر لے کر آتا ہوں آپ بھی آیئے۔ ایک کھلے میدان میں تا موت بیٹھیں۔

شرائط:۔ کھلا میدان ہوگا۔ مکان اور چھت کوئی نہیں ہوگی وضو یا غسل کے لئے پانی مہیا ہوگا۔ کھانا پینا بند ہوگا۔ کلام کسی سے نہیں کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت یا نیند کرنا ہوگی۔ چاروں کو وہیں مرنا ہوگا۔ اگر تین مر جائیں تو چوتھا وہاں سے اُٹھنے کا حقدار نہ ہوگا۔ جب تک کہ جماعت المسلمین اور اس پر امیر مقرر نہ ہو جائے۔ یا تو میدان میں آ کر موت کی تمنا کیجئے اور اپنے آپ کو سچا ثابت کیجئے یا اس خاکہ اور منصوبہ کو قبول کیجئے۔ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔

(اشتہار، ۲۲ رمضان، ۱۳۸۷ھ، مصنف خواجہ عطاالرحمن، پاغل خانہ جیل روڈ، لاہور)

# دیوبندی عقیدہ رکھنے والوں کے علماء کرام کی تحریروں سے جماعت المسلمینؒ کے دلائل۔

## گواہی نمبر ۱۰۶ جماعت المسلمینؒ کی تصدیق میں چودہ علماء دیوبند کی گواہی۔

حق کی گواہی میں تفسیر جواہر القرآن حصہ اول کے صفحہ نمبر ۹ پر لکھا ہوا موجود ہے کہ:۔

قرآن مجید میں کل چھ مضامین بیان کئے گئے ہیں (۱) توحید (۲) رسالت (۳) قیامت (۴) احکام (۵) تخویف (۶) اور بشارت، باقی دلائل بطور شواہد اور قصص بطور عبرت اور تذکیر باایام بیان کئے گئے ہیں۔ قیامت کا ذکر بسلسلہ تخویف اخروی آئے گا۔

احکام جماعت المسلمینؒ کو ایک نظام کے تحت منظم کرنے کے لئے بیان کئے جائیں گے اور رسالت کا بیان توحید کے لئے ہوگا۔ تو گویا مقصود اصل توحید ہے باقی سب اس کے توابع ہیں۔

اس تحریر کی تصدیق کرنے والے چودہ علماء کے نام اسی تفسیر پر لکھے ہوئے موجود ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) رئیس المفسرین حضرت حسین علیؒ (۲) شیخ القرآن غلام اللہ خان صاحب (۳) احقر ابو احمد سجاد بخاری (۴) مؤرخ اسلام حضرت علامہ سید سلیمان ندوی صاحب (۵) رئیس المحدثین یادگار سلف شیخ الحدیث حضرت نصیر الدین صاحب غورغشتی خلیفہ ماذون رئیس المفسرین حضرت حسین علیؒ (۶) سحاب مدرار، بحر ذخار استاذ العلماء حضرت علامہ محمد ولی اللہ صاحب میاں وال ضلع گجرات (۷) محدث خبیر فقیہ بصیر حضرت ظفر احمد صاحب عثانی شیخ الحدیث

دار العلوم ٹنڈو الہ یار (۸) جامع علوم نقلیہ و ماہر فنون عقلیہ استاذ العلماء حضرت علامہ رسول خان صاحب شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ، مسلم ٹاؤن لاہور۔ (۹) جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث حضرت عبدالرحمٰن صاحب کیمبلپوری، خلیفہ مجاز حضرت اشرف علی صاحب تھانوی و سابق صدر مدرس، مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (۱۰) خطیب اسلام حامی سنت ماحی بدعت حضرت سید عنایت اللہ شاہ صاحب بخاری خطیب جامع کاری گجرات (۱۱) مفسر قرآن، شارح حدیث، شیخ الحدیث حضرت قاضی شمس الدین صاحب گجرانوالہ، سابق مدرس، دار العلوم، دیو بند (۱۲) حضرت علامہ غلام مصطفی صاحب ساکن مرجان ضلع کیمبلپور (۱۳) حضرت علامہ مفتی سیاح الدین صاحب کاکاخیل صدر مدرس، مدرسہ اشاعت العلوم لائکپور (۱۴) مجاہد ملت حامی سنت حضرت سید نور الحسن شاہ صاحب بخاری صدر تنظیم اہل سنت پاکستان (ملتان)۔

(تفسیر جواھر القرآن جلد اول صفہ نمبر ۹، ترتیب غلام اللّٰہ خان صاحب از افادات حسین علی صاحب)

## گواہی نمبر ۱۰۷ جماعت المسلمین کی فضیلت میں مفتی محمد شفیع صاحب کی گواہی۔

حق کی گواہی میں مفتی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

جیسا کہ آپ ﷺ نے ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ:

**يَدُاللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِى النَّار** "یعنی جماعت کے سر پر اللہ کا ہاتھ ہے، اور جو شخص جماعت المسلمین سے علیحدہ ہوگا وہ علیحدہ کر کے جہنم میں ڈالا جائے گا۔"

(معارف القرآن جلد دوم صد ۷۶ ۵ تصنیف مفتی محمد شفیع صاحب ادارۃ المعارف کراچی نمبر ۱۴)

## گواہی نمبر ۱۰۸ جماعت المسلمین کی تصدیق میں مفتی محمد رفیق عثمانی صاحب کی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے مفتی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

"**الجماعة**" کے ساتھ رہنے اور اس کی اتباع کے متعلق آنحضرت ﷺ کا جو حکم حضرت عمرؓ نے اس حدیث میں نقل فرمایا ہے اسے چار اور صحابہ کرامؓ (۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ (۲) حضرت عبداللہ بن عمرؓ (۳) حضرت حذیفہؓ (۴) حضرت معاذ بن جبلؓ نے بھی روایت کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے منٰی میں مسجد خیف میں خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا کہ:-

تین خصلتیں ایسی ہیں کہ ان کی موجودگی میں کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا، (۱) عمل میں اللہ کے لئے اخلاص (۲) مسلمانوں کی خیر خواہی اور (۳) **جماعت المسلمین** کا اتباع، کیوں کہ ان کی دعا پیچھے سے ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (فقہ میں اجماع کا مقام صہ ۳۳،۳۴)

## گواہی نمبر ۱۰۹ جماعت المسلمین کا عقیدہ یا عمل کبھی غلط نہیں ہوسکتا، مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب کی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے مفتی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

معلوم ہوا کہ جو شخص اپنے اعتقاد اور عمل میں **جماعت المسلمین** کا اتباع کرے گا خیانت اور گمراہی سے محفوظ رہے گا۔ اس حدیث کا حاصل بھی وہی ہے

کہ جماعت المسلمین کا متفقہ عقیدہ یا عمل کبھی غلط نہیں ہوسکتا۔ اس حدیث کو دس صحابہ کرامؓ نے روایت کیا ہے، جن کے اسماء گرامی یہ ہیں:- (۱) حضرت ابن مسعودؓ (۲) حضرت انسؓ (۳) حضرت جبیر بن مطعمؓ (۴) حضرت زید بن ثابتؓ (۵) حضرت نعمان بن بشیرؓ (۶) ابوسعید خدریؓ (۷) حضرت ابوالدرداءؓ (۸) حضرت معاذ بن جبلؓ (۹) حضرت جابرؓ (۱۰) حضرت ابوقرصافۃؓ، رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین۔ (فقہ میں اجماع کا مقام صد ۳۴)

**گواہی نمبر ۱۱۰**

**جماعت المسلمین سے علیحدگی کی موت جاہلیت کی موت ہے، مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب کی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے مفتی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:-

جس شخص نے جماعت المسلمین سے علیحدگی اختیار کی اور اسی حالت میں مرگیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(فقہ میں اجماع کا مقام، صد ۳۷. مصنف مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مہتمم دارالعلوم کراچی، ادارۃ المعارف کراچی ۱۴)

**گواہی نمبر ۱۱۱**

**جماعت المسلمین سے الگ ہونے والا جہنم کی طرف جائے گا، مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب کی ہی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے مفتی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ:- اللہ کا ہاتھ جماعت المسلمین پر ہے اور جو شخص (ان سے) الگ راستہ اختیار کرے گا، جہنم کی طرف جائے گا۔

(فقہ میں اجماع کا مقام، صد ۳۶)

# جماعت اسلامی کی تحریروں سے جماعت المسلمین کے دلائل۔

## گواہی نمبر ۱۱۲ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جماعت المسلمین، مودودی صاحب کی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے مودودی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

ایک قسم کے منافق وہ تھے جو قطعاً اسلام کے منکر تھے اور محض فتنہ برپا کرنے کے لئے جماعت المسلمین میں داخل ہو جاتے تھے۔

(تفہیم القرآن جلد اول صـ ۶۱، مصنف ابوالاعلیٰ مودودی)

## گواہی نمبر ۱۱۳ صحابہ کرامؓ کی جماعت کا نام جماعت المسلمین تھا، مودودی صاحب کی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے مودودی صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

اس طرح ابتدائی چار مسلمانوں کے ساتھ ان ۱۲۹ کے ملنے سے ان لوگوں کی کل تعداد ۱۳۳ بن جاتی ہے جو حضور ﷺ کی دعوت عام شروع ہونے سے پہلے آپ ﷺ پر ایمان لاکر جماعت المسلمین میں شامل ہو چکے تھے۔

(سیرت سرور عالم جلد دوم صـ ۱۲۱ تالیف ابوالاعلیٰ مودودی)

# بریلوی عقیدہ رکھنے والوں کی کتابوں سے جماعت المسلمین کے دلائل۔

## گواہی نمبر ۱۱۴

## جماعت المسلمین سے الگ ہونے والا شیطان کا شکار ہے، سید محمد نعیم الدین صاحب مرادآبادی کی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے سید صاحب نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۰۵ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ:-

اس آیت میں مسلمانوں کو آپس میں اتفاق و اجتماع کا حکم دیا گیا ہے اور اختلاف اور اس کے اسباب پیدا کرنے کی ممانعت فرمائی گئی۔ احادیث میں بھی اس کی بہت تاکیدیں وارد ہیں اور جماعت المسلمین سے جدا ہونے کی سختی سے ممانعت فرمائی گئی ہے۔ جو فرقہ پیدا ہوتا ہے اس حکم کی مخالفت کر کے ہی پیدا ہوتا ہے اور جماعت المسلمین میں تفرقہ اندازی کے جرم کا مرتکب ہوتا ہے اور حسب ارشاد حدیث وہ شیطان کا شکار ہے۔ (رفیع الشان قرآن عظیم ترجمہ:- اعلی حضرت شاہ محمد احمد رضا خان صاحب بریلوی مع تفسیر از مدد الافاضل سید محمد نعیم الدین صاحب مرادآبادی ص۱۰۱، مطبوعہ تاج کمپنی لمیٹڈ)

## گواہی نمبر ۱۱۵

## جماعت المسلمین سے جدا ہونے والا دوزخی ہے، سید محمد نعیم الدین کی ہی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے سید صاحب نے سورۃ نساء کی آیت نمبر ۱۱۵ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:-

طریق مسلمین ہی صراط مستقیم ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہوا

کہ جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ سوادِ اعظم یعنی بڑی جماعت کا اتباع کرو جو جماعت المسلمین سے جدا ہوا وہ دوزخی ہے۔

(رفیع الشان قرآن عظیم صد ۱۵۵) تفسیر کنزالایمان۔

## گواہی نمبر ۱۱۶ جماعت المسلمین کی فضیلت میں شیخ عبدالقادر جیلانی کی گواہی۔

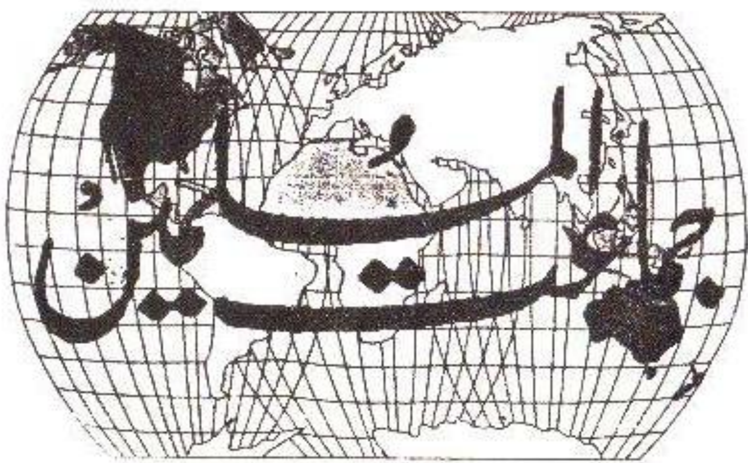
حق کی گواہی دیتے ہوئے شیخ صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

ثَلٰثٌ لَایَغُلُّ عَلَیْھِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰہِ وَمُنَاصَحَۃُ وَلَاۃِ الْاَمْرِ وَلُزُوْمُ جَمَاعَۃِ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(غنیۃ الطالبین مکمل صد ۲۰۵ تصنیف قطب ربانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی ناشر قمر سعید پبلشرزہ لاہور)

تین باتوں میں مسلم کا دل کبھی خیانت نہیں کرتا، (۱) عمل کا خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا، (۲) اور صاحبان حکم کو نصیحت کرنا، (۳) اور جماعت المسلمین کو لازم پکڑنا۔



# شیعہ مذہب کی تحریروں سے جماعت المسلمین کے دلائل۔

## گواہی نمبر ۱۱۷
## جماعت المسلمین سے الگ ہونے والا اسلام سے خارج ہے، امام جعفر صادق کی تحریر۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام جعفر صادق صاحب نے تحریر فرمایا کہ:-

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ قِیْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ.

(کتاب مستطاب الثانی ترجمہ اصول کافی جلد اول صہ ۵۰۰، باب نمبر ۱۰۲)

فرمایا صادق آل محمدؑ نے جو شخص جماعت المسلمین سے ایک بالشت برابر بھی جدا ہوا اس نے اپنی گردن سے اسلام کی رسی کو نکال پھینکا۔

## گواہی نمبر ۱۱۸
## جماعت المسلمین میں تفرقہ ڈالنے والا اللہ کے سامنے مجذوم ہو کر آئے گا، امام جعفر صادق کی ہی گواہی۔

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام جعفر صادق نے تحریر فرمایا کہ:-

عَنْ اَبِیْ عَبْدِاللهِ قَالَ مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ وَنَکَثَ صَفْقَةَ الْاِمَامِ جَاءَ اِلَی اللهِ اَجْذَمُ.

(اصول کافی، باب ۱۰۲)

فرمایا صادق آل محمدؑ نے جس شخص نے جماعت المسلمین میں تفرقہ ڈالا اور امام کے معاہدہ کو توڑ دیا تو وہ اللہ کے سامنے مجذوم ہو کر آئے گا۔

گواہی نمبر ۱۱۹

**جماعت المسلمین کے لئے نبی ﷺ کی وصیتیں، امام جعفر صادق کی ہی گواہی۔**

حق کی گواہی دیتے ہوئے امام جعفر صادق صاحب نے تحریر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور آخری خطبہ فرمایا کہ:-

قَالَ ذَکَرَاللہَ الْوَالِیَ مِنْ بَعْدِیْ عَلٰی اُمَّتِیْ اَنْ یَّرْحَمَ عَلٰی جَمَاعَۃِالْمُسْلِمِیْنَ فَاجَلَّ کَبِیْرَ ھُمْ وَرَحِمَ ضَعِیْفَھُمْ وَ وَقَّرَعَالِمَھُمْ وَلَمْ یَضُرُّ ھُمْ.

(شیعہ مذہب کی معتبر کتاب اصول کافی، جلد اول، باب نمبر ۱۰۳)

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں اپنے اس والی کو جو میرے بعد ہوگا۔ کہ وہ کوئی کام نہ کرے بلکہ یہ کہ جماعت المسلمین پر رحم کرے ان کے بڑوں کی عزت کرے کمزوروں پر رحم کرے اور ان کے علماء کو صاحب وقار جانے اور ان کو کوئی نقصان نہ پہنچائے۔

گواہی نمبر ۱۲۰

**جماعت المسلمین کو چھوڑنے والے نے اسلام کو چھوڑ دیا، شیعہ مذہب کے معتبر رسالہ وحدت اسلامی کی گواہی۔**

حق کی گواہی رسالہ کی تحریر سے:-

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں ہر وہ شخص جو جماعت المسلمین سے دوری اختیار کرتا ہے وہ اسلام کی رسی کو چھوڑ دیتا ہے۔

(شیعہ مذہب کا معتبر رسالہ وحدت اسلامی ۲۶ ربیع الاول ۱۴۰۷ھ کا صہ ۲۱)

گواہی نمبر ۱۲۱ — **جماعت المسلمین حق پر ہے، چاہے تعداد میں تھوڑی ہی کیوں نہ ہو، وحدت اسلامی کی گواہی۔**

شیعہ مذہب کے معتبر رسالہ وحدت اسلامی میں لکھا ہوا موجود ہے کہ:

پھر رسول اللہ ﷺ جماعت المسلمین کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ حق ہے اور جو اہل حق کا گروہ چاہے تعداد میں تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں۔

(شیعہ مذہب کا معتبر رسالہ وحدت اسلامی ص ۲۱، شمارہ ۲۲، ۱۴۰۷ھ)

گواہی نمبر ۱۲۲ — **شیعہ مذہب کی ہی تصنیف سے جماعت المسلمین کا ایک اور ثبوت۔**

حق کی گواہی میں شیعہ کی تصنیف میں لکھا ہوا ہے کہ:-

جب امام حسینؓ مکہ سے کوفہ کی طرف روانہ ہو رہے تھے تو عمرو بن سعید بن العاص حاکم مکہ کے نمائندے آپ سے کہنے لگے:- کیا تمہیں خوف خدا نہیں ہے، جو جماعت المسلمین سے الگ ہو رہے ہو اور اُمت میں تفرقہ پیدا کر رہے ہو؟

(انقلاب کربلا۔ ایک تاریخی جائزہ۔ توحید رسالہ شمارہ ۵۶)

گواہی نمبر ۱۲۳ — **جماعت المسلمین سے روگردانی کرنے والے کی غیبت کرنا واجب ہے، شیعہ مذہب کی مشہور تصنیف کی گواہی۔**

حق کی گواہی میں شیخ علی مدبر صاحب لکھتے ہیں کہ:-

| | |
|---|---|
| وَمَنْ رَغِبَ عَنْ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ | اور جو جماعت المسلمین سے روگردانی |

وَجَبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ غِيْبَتِهٖ.
(عروۃ الوثقی، معراج مؤمن صد ۲۹)

کرے تو مسلمین پر اس کی غیبت کرنا واجب ہے۔

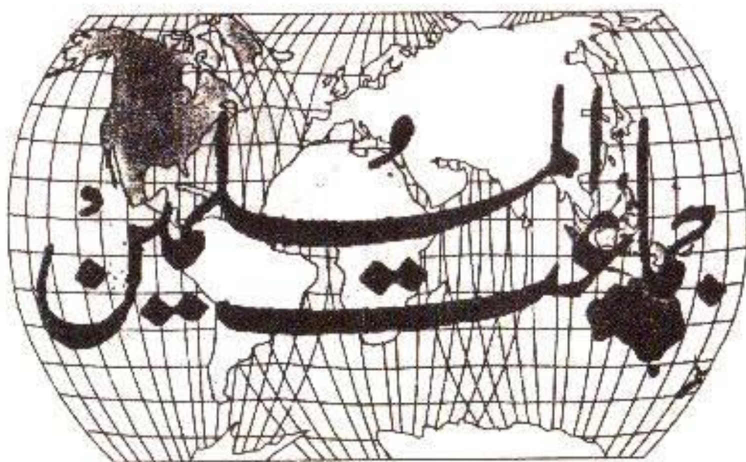
گواہی نمبر ۱۲۴ — جماعت المسلمین میں حاضر نہ ہونے والے کے گھر کو جلا دیا جائے، شیعہ مذہب کی ہی گواہی۔

حق کی گواہی میں شیخ علی مدبر صاحب نے تحریر فرمایا کہ:۔

وَاِذَا رَفَعَ اِلَى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ اَنْذَرَهٗ وَ اِنْ حَضَرَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِلَّا اَحْرَقَ عَلَيْهِ بَيْتَهٗ.

(عروۃ الوثقی، معراج مؤمن صد ۲۹ مصنف شیخ علی مدبر)

جماعت المسلمین میں حاضر نہ ہونے والے کو امام المسلمین کے پاس لے جایا جائے (امام کو چاہیئے) اُسے ڈرائے پس اگر وہ جماعت المسلمین کے ساتھ حاضر ہو جائے تو بہتر ہے، ورنہ اُس کے گھر کو جلا دیا جائے۔



# جماعت المسلمین کی فضیلت میں رسول اللہ ﷺ کے ارشادات۔

## گواہی نمبر ١٢٥ صحابہ کرامؓ کی جماعت کا نام جماعت المسلمین تھا۔

حضرت اُمِ عطیہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ:۔

فَاَمَّا الْحُیَّضُ فَیَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ دَعْوَتَهُمْ وَ یَعْتَزِلْنَ مُصَلَّاهُمْ.

(صحیح بخاری جلد اول، کتاب العیدین، باب نمبر ١٢١، حدیث نمبر ٩٢٩)

حائضہ عورتیں بھی عید کے دن جماعت المسلمین کے ساتھ عید گاہ میں حاضر ہوں، اور اُن کی دعاؤں میں شریک ہوں۔ البتہ وہ نماز کی جگہ سے علیحدہ ہو کر بیٹھ جائیں۔

اس فرمان رسول ﷺ سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرامؓ کی جماعت کا نام جماعت المسلمین تھا۔

## گواہی نمبر ١٢٦ فرقوں کے دور میں جماعت المسلمین میں شمولیت کا حکم رسول ﷺ۔

حضرت حذیفہؓ نے فرمایا کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ

فَهلْ بَعْدَ ذَالِکَ الْخَیْرِ مِنْ شَرٍّ؟

کیا اس خیر کے بعد پھر (فرقہ بندی کا) شر ہوگا؟

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ۔

قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا.

کہ ہاں (ایک ایسا فرقوں کا زمانہ آئے گا کہ) لوگ (گمراہی کی طرف) اس طرح دعوت دیں گے گویا کہ وہ دوزخ کے دروازوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو دوزخ میں آنے کی دعوت دے رہے ہیں اس وقت جو شخص ان کے بُلانے کو قبول کرے گا تو وہ (بلانے والے) اسے دوزخ میں ڈال دیں گے۔ (یعنی جس نے اُن کا کہنا مان لیا وہ یقیناً دوزخ میں جائے گا)

تو حضرت حذیفہؓ نے پھر سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ۔

صِفْهُمْ لَنَا ؟

(ان دوزخ کی طرف بلانے والوں کی) کچھ نشانی ہمیں بتا دیں (تا کہ وہ نشانی دیکھ کر ہم اپنے آپ کو ان دوزخ کی طرف بلانے والوں کی دعوت سے بچا لیں)

تو اس سوال کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

قَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَ يَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا.

وہ لوگ ہماری ہی قوم کے لوگ ہوں گے (یعنی میری ہی امت کے لوگ ہوں گے) اور ہماری ہی زبان (یعنی اسلام کی ہی) باتیں کریں گے (یعنی [illegible] ان کو پہچاننے کی کوئی نشانی نہیں ہوں)۔

اس کے جواب میں حضرت حذیفہؓ نے پھر سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ

| | |
|---|---|
| فَمَاتَأْمُرُنِیْ اِنْ اَدْرَکَنِیْ ذٰلِکَ ؟ | اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو آپ مجھے کس بات کا حکم فرماتے ہیں؟ (یعنی اس وقت دوزخ کی طرف بلانے والوں سے میں اپنے آپ کو کیسے بچاؤں) |

تو حضرت حذیفہؓ کے اس سوال کے جواب میں دوزخ سے بچنے کا طریقہ بتاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ۔

| | |
|---|---|
| تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِمَامَهُمْ۔ | (اس وقت) تم جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کے امیر کو لازم پکڑ لینا (یعنی جماعت المسلمین میں شامل ہو کر جماعت المسلمین کے امیر کی اطاعت کرتے رہنا) |

تو حضرت حذیفہؓ نے پھر آپ ﷺ سے سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ۔

| | |
|---|---|
| فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ ؟ | (اگر اس زمانے میں یا اس جگہ جہاں پر میں موجود ہوں) جماعت المسلمین (نام کی کوئی جماعت) نہ ہو اور نہ جماعت المسلمین کا امیر ہو (تو اس وقت میں کیا کروں یعنی دوزخ کی طرف بلانے والوں سے اپنے آپ کو کیسے بچاؤں؟) |

توحضرت حذیفہؓ کے اس سوال کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔

فَاعْتَزِلْ تِلْکَ الْفِرَقَ کُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰی یُدْرِکَکَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰی ذٰلِکَ.

(صحیح بخاری کتاب الفتن و صحیح مسلم کتاب الامارة)

(کہ ایسی حالت میں جماعت المسلمین کے علاوہ دوزخ کی طرف بلانے والے تمام ۷۲ فرقے ہوں گے اس لئے تم) ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہوجانا (اور پھر الگ ہی رہنا اور فرقوں سے الگ ہونے کی وجہ سے) چاہے تمہیں درختوں کی جڑیں ہی کیوں نہ چبانی پڑیں حتیٰ کہ جب تمہیں موت آئے تو اسی (یعنی علیحدگی کی) حالت میں موت آئے (یعنی اگر فرقوں سے علیحدگی کی وجہ سے تمہیں موت آئے تو موت قبول کرلینا جان بچانے کے لئے بھی جماعت المسلمین کے علاوہ کسی اور نام کی جماعت کے فرقے میں شامل نہ ہونا)۔

## گواہی نمبر ۱۲۷ جماعت المسلمین سے علیحدہ ہونے والا اسلام سے نکل گیا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ شِبْرًا اَخْرَجَ مِنْ عُنُقِهٖ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ.

(رواہ الطبرانی فی الکبیر جلد ۱۲ ص ۴۴۰)

جو شخص جماعت المسلمین سے بالشت برابر بھی علیحدہ ہوا تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار پھینکا۔

## گواہی نمبر ۱۲۸ — جماعت المسلمین میں شامل نہ ہونے والے کے دل میں ایمان نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:-

ثَلٰثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَ الطَّاعَةُ لِذَوِي الْاَمْرِ وَ لُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ.

(رواه الحاكم عن جبير بن مطعم و سنده صحيح المستدرك جزء اول ص ۸۷)

تین باتیں ایسی ہیں کہ ان کے معاملہ میں ایمان والے کا دل کبھی بھی خیانت نہیں کرتا (۱) عمل کا خالص اللہ کے لئے کرنا (۲) اپنے امیر کی اطاعت کرنا (۳) اور جماعت المسلمین کو لازم پکڑنا۔ (یعنی جس کے دل نے ان باتوں میں خیانت کی اس کا دل ایمان سے خالی ہے)۔

## گواہی نمبر ۱۲۹ — جماعت المسلمین سے علیحدہ ہونے والے کی نماز بھی قبول نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:-

مَنْ فَارَقَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَا صَلٰوةَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ.

(سعيد بن منصور جلد ۲ ص ۱۹۵ سنده صحيح)

جماعت المسلمین سے علیحدہ ہونے والے کی نماز بھی قبول نہیں ہوتی جب تک وہ واپس جماعت المسلمین میں شامل نہ ہو۔

## گواہی نمبر ۱۳۰ جماعت المسلمین کی مخالفت کرنے والا اسلام سے آزاد ہو گیا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:-

مَنْ خَالَفَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ۔
(رواہ الحاکم فی مستدرک جلد اول ص۱۱۷ و سندہ صحیح)

جس شخص نے بالشت برابر بھی جماعت المسلمین کی مخالفت کی تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار پھینکا۔

## گواہی نمبر ۱۳۱ رسول اللہ ﷺ کی جماعت المسلمین کے امیروں کو وصیت۔

حضرت ابو ذرؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:-

اُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَى الْوَالِيْ مِنْ بَعْدِيْ اَنْ عَلٰى جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ رَحِمَ صَغِيْرَهُمْ وَ اَجَلَّ كَبِيْرَهُمْ۔
(رواہ البیہقی فی شعب الایمان جلد ٦ ص١٦)

میں اپنے بعد آنے والے (ہر) امیر پر اللہ کو گواہ کرتا ہوں (اور یہ وصیت کرتا ہوں کہ) وہ جماعت المسلمین پر عفو و درگزر سے کام لے اور اُن کے ہر چھوٹے پر رحم کرے اور اُن کے ہر بڑے کی عزت کرے۔

## گواہی نمبر ۱۳۲ رسول اللہ ﷺ کی جماعت المسلمین کے خلیفہ کو وصیت۔

حضرت ابوامامہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:۔

اُوْصِی الْخَلِیْفَةَ مِنْ بَعْدِیْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَ اُوْصِیَّةُ بِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِیْنَ اِنْ لِعَظْمِ کَبِیْرَهُمْ وَیَرْحَمَ صَغِیْرَهُمْ وَیُوَقِّرَ عَالِمَ.
(رواہ البیہقی، جلد ۸، صـ ۶۱ و سندہ حسن، کنز العمال جلد ۶، صـ ۴۷)

میں اپنے بعد (آنیوالے) خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اللہ سے ڈرتا رہے اور میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ وہ (یعنی امیر) جماعت المسلمین کے ہر بڑے کی عزت کرے۔اور ہر چھوٹے پر رحم کرے اور (جماعت المسلمین کے ہر) عالم کے وقار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُس کی عزت واکرام کرے۔

## گواہی نمبر ۱۳۳ جس نے نااہل کو امیر بنایا اُس نے اللہ اور رسول ﷺ اور جماعت المسلمین سے خیانت کی۔

حضرت حذیفہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:۔

اَیُمَا رَجُلُ اِسْتَعْمَلَ رَجُلاً عَنْ عَشْرَةِ اَنْفُسٍ عَلِمَ اِنَّ فِلْعَشْرَةِ اَفْضَلُ مِمَّنِ اسْتَعْمَلَ

اگر کوئی شخص ایک آدمی کو دس لوگوں پر عامل (امیر) بناتا ہے (اور) حالانکہ جس کو عامل (امیر) بنایا گیا اُن دس

فقد غش الله وغش رسوله وغش جماعة المسلمين.

(مسند ابی یعلی، الجامع الصغیر، جلد دوم، صفحہ ۱، للسیوطی، سندہ صحیح)

مسلمانوں میں اس سے دوسرا افضل شخص موجود ہے تو پھر اس نے (یعنی عہدہ والے کو عامل (امیر) بنانے والے نے) اللہ سے خیانت کی اور اللہ کے رسول ﷺ سے خیانت کی اور جماعت المسلمین سے خیانت کی۔

آخر میں میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان فرقوں سے لوگوں کو حق سمجھنے اور حق سمجھ کر حق کو قبول کرنے اور حق پر عمل کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نوٹ:

تمام قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ کتاب ھٰذا میں اگر کوئی کتابت کی یا اعرابی غلطی نظر آئے تو ہمیں بذریعہ خط مطلع فرمادیں، تاکہ آئندہ اشاعت میں درستگی کردی جائے۔

فقط

عبدالحمید

مسجد المسلمین شہدادکوٹ

ضلع قمبر شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

موبائل نمبر 1314-329-301-92+

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# ہماری مطبوعات

1. مقام علماء۔
2. حق کی گواہی مختلف مذاہب کے علماء کی تحریروں سے۔
3. تمام فرقوں کے متحد ہونے کا واحد طریقہ۔
4. اگر سچے ہو تو ثبوت دو؟
5. اللہ تعالیٰ زیادہ بولنے والے سے بغض رکھتا ہے۔
6. ذرا سوچیے!
7. بارہ ربیع الاول کو صحابہ کرامؓ کا عمل اور ہم
8. حضرت عثمان غنیؓ پر بہتان عظیم۔
9. حضرت عمر فاروقؓ پر بہتان عظیم۔
10. گیارہویں والے پیر کے ارشادات۔
11. قرآن مجید اور تبلیغی جماعت کے تبلیغی نصاب کا موازنہ۔
12. دیوبندیوں اور بریلویوں کی نماز جنازہ کا طریقہ خلاف سنت ہے۔
13. بیس رکعت تراویح خلاف سنت ہے۔
14. چھ تکبیروں سے نماز عید خلاف سنت ہے۔
15. دیوبندیوں کی مشہور و معروف کتاب بہشتی زیور سے سوال
16. نماز میں درود کے بعد پڑھنے کی دعا اور اس کی فضیلت۔
17. قربانی کی دعا اور قربانی کا جانور ذبح کرنے کا طریقہ۔
18. خصی جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔
19. نمازوں کے اوقات (قرآن مجید کی روشنی میں)
20. دعوت تحقیق [illegible]
21. مسئلہ فسخ نکاح۔
22. ولی اللہ کی پہچان۔
23. کیا ہم عذاب الٰہی کو دعوت تو نہیں دے رہے ہیں؟
24. نماز میں رفع الیدین کیوں ضروری ہے؟
25. آزمائش۔

**اور اس کے علاوہ بہت کچھ**


پتہ: عبد الحمید

مسجد المسلمین شہداد کوٹ، ضلع قمبر شہداد کوٹ

موبائل نمبر: 0301-3291314